REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۳۱ — شمارہ ۲۳

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ: سالانہ ۲۶ روپے — ششماہی ۱۳ روپے — ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۷۰ روپے — فی پرچہ ۶۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

قادیان ۷ ر احسان (جون)۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ الودود کی صحت کے بارہ میں لندن سے بذریعہ فون کل مورخہ ۶/۶/۸۲ بوقت ۳ ½ بجے سہ پہر ملنے والی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ :-

"حضور انور کو رات تھوڑی بے چینی رہی۔ تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے رات آرام سے گزری۔ اور حضور آرام سے سوئے۔ اس وقت ٹمپریچر اور دل کی حرکت بفضلہ تعالیٰ نارمل ہے"۔ الحمد للہ۔

اس سے قبل مورخہ ۵/۶/۸۲ کو بوقت ۳ ½ بجے سہ پہر لندن ہی سے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ رات کو کبھی کبھی کچھ وقفہ کے بعد سانس کی تکلیف ہو جاتی رہی۔ البتہ دل کی حالت تسلی بخش اور بلڈ شوگر نارمل ہے۔ تشویش کی کوئی بات نہیں۔ حضور انور بستر سے اٹھ کر کھانا کھانے اور دوسری ضروریات کے لئے کرسی پر تشریف فرما رہے ——!

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام کے ساتھ بارگاہِ ایزدی میں اپنے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے عاجزانہ و متضرعانہ دعائیں جاری رکھیں۔

---

۱۷ ر شعبان ۱۴۰۲ ھ — ۱۰ ر احسان ۱۳۶۱ ہش — ۱۰ ر جون ۱۹۸۲ ء

"مسجد بشارت کے طفیل پیدرو آباد کو عالمی شہرت حاصل ہو جائے گی"

- محل وقوع کے قومی شاہراہ ۴ پر واقع ہونے کی وجہ سے مسلمان سیاحوں کا یہاں سے گزرنا لازمی ہو جائے گا!
- افتتاحی تقریب میں جریدہ نگاروں کی کثیر تعداد کے علاوہ تین ہزار غیر ملکی افراد کی شرکت متوقع ہے جن کی رہائش کے لئے پیدرو آباد کے میئر کے نزدیک ایک اقامت گاہ کی تعمیر لازمی ہو گی ——!!

سپین کے مؤقر جریدہ روزنامہ "اے۔ بی۔ سی" کے نمائندہ خصوصی کی تفصیلی رپورٹ

بیک وقت دو مقامات سے شائع ہونے والے سپین کے مؤقر اخبار "اے۔ بی۔ سی" مجریہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء نے اپنے نمائندہ خصوصی CHARO FERNANDEZ COTTA کے حوالے سے مسجد احمدیہ سپین کی بابت جو تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے اس کا ترجمہ قارئین کی ضیافتِ طبع اور ازدیادِ علم کی غرض سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

پیدرو آباد

قرطبہ کا ایک چھوٹا سا قصبہ پیدرو آباد جس کی آبادی تین ہزار افراد پر مشتمل ہے جو قرطبہ سے ۳۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کے باشندوں نے ایک دن ایک صاحب کو جو پگڑی پہنے ہوئے تھے اور ایک خاتون کو جو برقع پوش تھیں، پیدرو آباد کی میونسپلٹی میں داخل ہوتے دیکھا بعد میں معلوم ہوا کہ یہ لوگ یہاں مسجد تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ یہ امر یہاں کے باشندوں کے لئے حیرت و اشتیاق کا باعث ہوا۔ مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب میں گاؤں کی ساری آبادی مشغول بعض مذہبی رہنماؤں کے شامل ہوئی۔ تاکہ قریب سے مسلمانوں کو عبادت کرتے ہوئے دیکھ سکیں جو جوتیاں اتارے ہوئے سجدہ کی حالت میں اللہ کے ذکر کو بلند کر رہے تھے۔ اب یہ مسجد مکمل ہو چکی ہے۔ اور قومی شاہراہ ۴ پر اونچی جگہ پر واقع ہونے کی وجہ سے بہت دور سے دکھائی دیتی ہے۔

سپین میں جماعت احمدیہ کے مبلغ انچارج کرم الٰہی ظفر۔ ان کی باپردہ اہلیہ اور مبلغ عبد الرشید خان کو پیدرو آباد کے باشندے خوب اچھی طرح پہچانتے ہیں۔ جب یہ گاؤں کی گلیوں میں سے گزرتے ہیں تو محبت بھرا اسلام ہر شخص کو جیسے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں کرتے ہیں۔ اور ہر شخص گرمجوشی سے انہیں سلام کا جواب دیتا ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ امسال ۱۰ ر ستمبر کو مسجد کا افتتاح ہو گا۔ تو اس میں مختلف ممالک کے تین ہزار افراد شرکت کریں گے۔ اسی طرح پریس کے نمائندگان کی بڑی تعداد بھی۔ پیدرو آباد کے میئر میگل گارسیہ رودریگیس (MIGUEL GARCIA ROD...) جو کمیونسٹ پارٹی پیدرو آباد کے اہم رکن ہیں کے نزدیک مسجد کے افتتاح سے قبل (مہمانوں کے لئے) رہائش گاہ تعمیر کرنا ضروری ہو گا۔ کیونکہ گاؤں میں رہائشی ہوٹل نہیں ہیں۔

بے روزگاروں کے لئے کام

مسلمانوں نے تین ملین پسیتا (PESETA) کی رقم سے مسجد کے لئے زمین خریدی اور ۱۲ ملین پسیتا اس کی تعمیر پر خرچ کیا۔ اور دس مزدوروں نے آٹھ ماہ کام کر کے اس کی تعمیر مکمل کی۔ یہ کوائف قابلِ قدر ہیں۔ یاد رہے کہ پیدرو آباد کے ۶۰۰ افراد بے روزگار ہیں۔

سنہ ۱۹۷۰ء میں جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا نے سپین میں مقیم اپنے مبلغ کرم الٰہی ظفر کو حکم دیا کہ مسجد کے لئے زمین تلاش کریں۔ انہوں نے طلیطلہ اور میڈرڈ میں مسجد کے لئے زمین تلاش کرنے کے لئے کافی جدوجہد کی۔ سنہ ۱۹۷۹ء میں ان کے روحانی پیشوا نے حکم دیا کہ "آپ قرطبہ جائیں کہ وہاں کے لوگ اچھے ہیں"۔ قرطبہ کے اردگرد ۱۲۰ کلو میٹر (۴۰ کیلومیٹر۔ مترجم) دوڑ دھوپ کرنے کے بعد قومی شاہراہ ۴ پر ہمیں برائے فروخت، ایک موزوں پلاٹ کا علم ہوا۔

پیدرو آباد کی میونسپلٹی میں کمیونسٹ پارٹی کے چار۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے چار اور سوشلسٹ پارٹی کے تین ممبران ہیں۔ سب نے بالاتفاق مسجد کی تعمیر کے اجازت نامہ پر دستخط کر دیئے۔ کیونکہ قبل ازیں اس درخواست پر متعلقہ حکام بالا نے دستخط کئے ہوئے تھے۔

اجازت نامہ حاصل کرنے کی درخواست مولوی کرم الٰہی ظفر نے حکومت کو پیش کی تھی۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۴ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش: عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساری مارٹ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۰ر احسان ۱۳۶۱ ہش

خلیفۂ وقت کا انتہائی شفیق اور بابرکت رُوحانی وجُود

"جس شخص کو بھی اللہ تعالیٰ آپ کا خلیفہ بنائے گا اُس کے دل میں آپ کے لئے بے انتہا محبت پیدا کر دے گا۔ اور اُس کو یہ توفیق دے گا کہ وہ آپ کے لئے اتنی دُعائیں کرے کہ دُعا کرنے والے ماں باپ نے بھی آپ کے لئے اتنی دُعائیں نہ کی ہوں گی۔ اور اس کو یہ بھی توفیق دے گا کہ آپ کی تکلیفوں کو دُور کرنے کے لئے ہر قسم کی تکلیف وہ خود برداشت کرے اور بشاشت سے کرے۔ اور آپ پر احسان جتائے بغیر کرے۔ کیونکہ وہ خدا کا نوکر ہے آپ کا نوکر نہیں۔" (الفضل ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۶ء)

پدرانہ شفقت و محبت سے لبریز یہ الفاظ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہیں جو حضور نے تختِ خلافت پر متمکن ہونے کے ایک سال بعد جلسہ سالانہ ربوہ منعقدہ ۱۹۶۶ء کے موقعہ پر ارشاد فرمائے تھے۔ امام ہمام ایدہ اللہ الودود کی زبانِ مبارک سے نکلے ہوئے ان پُرشوکت الفاظ پر قریباً سولہ سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود آج بھی ان کے اندر رچی ہوئی محبت و شفقت کی گہری خوشبو جوں کی توں موجود ہے۔ جماعتِ احمدیہ کا ہر فرد علیٰ وجہ البصیرت اس حقیقت کا علمی ثبوت فراہم کر سکتا ہے کہ اُسے بارگاہِ خلافتِ ثالثہ سے گزشتہ سترہؔ سال کے عرصہ میں پدرانہ محبت و شفقت کی جو گراں مایہ دولت نصیب ہوئی وہ اپنی کیفیت و کمیت کے اعتبار سے یقیناً بے مثل و بے نظیر ہے۔ اکنافِ عالم میں پھیلی ہوئی اپنی ایک کروڑ سے زائد رُوحانی اولاد کے لئے حضورِ پُرنُور کے قلبِ صافی میں موجزن اِس بے کراں محبت کی پہلی جھلک افرادِ جماعت نے جلسہ سالانہ ربوہ منعقدہ ۱۹۶۵ء کے موقعہ پر ان بصیرت افروز الفاظ میں مشاہدہ کی کہ:-

"میری دُعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور مَیں ہمیشہ آپ کی دُعاؤں کا بھوکا ہوں مَیں نے آپ کی تسکینِ قلب کے لئے، آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے، آپ کی پریشانیوں کو دُور کرنے کے لئے اپنے ربِّ رحیم سے قبولیتِ دُعا کا نشان مانگا ہے۔ اور مجھے پُورا یقین اور پُورا بھروسہ ہے اس پاک ذات پر کہ وہ میری اس التجا کو ردّ نہیں کرے گا۔"

(الفضل ۳۰ر دسمبر ۱۹۶۵ء)

احمدیت کی گزشتہ سترہ سالہ تاریخ شاہد ہے کہ خدا تعالیٰ کے اس برگزیدہ بندے نے بارگاہِ ربّ العزّت سے قبولیتِ دُعا کا یہ درخشندہ نشان پایا۔ اور اپنے شب و روز نوعِ انسان کی دلی ہمدردی و خیر خواہی میں اس بیش بہا آسمانی انعام کی تقسیم کے لئے وقف بھی کئے۔ اس اثناء میں جماعت پر کتنے ہی کٹھن اور نازک دَور آئے مگر اُن کی تمام تلخیوں کو ہمارے پیارے امام نے تنِ تنہا یوں برداشت کیا کہ جماعت کے دُوسرے افراد تک ان کی معمولی آنچ بھی نہیں پہنچنے دی۔ بلاشک اس کے دن جماعت کو ان ابتلاؤں سے محفوظ رکھنے کی تدابیر میں گزرے اور راتیں اللہ تعالیٰ کی خصوصی تائید و نصرت کی طلب میں نہایت درجہ عاجزانہ اور متضرعانہ دُعائیں کرنے میں بیتیں۔ جیسا کہ خود حضورِ پُرنُور نے جلسہ سالانہ ربوہ منعقدہ ۱۹۷۴ء کے موقعہ پر فرمایا:-

"بعض دفعہ ایسے حالات بھی آتے ہیں۔ وہ (یعنی امام جماعت – ناقل) ہفتوں ساری ساری رات آپ کے لئے دُعائیں کر رہا ہوتا ہے۔ جیسے ۱۹۷۴ء کے حالات میں دُعائیں کرنا پڑیں۔ میرا خیال ہے کہ دو مہینے تک مَیں بالکل سو نہیں سکا تھا۔ کئی مہینے دُعاؤں میں گزرے تھے۔" (الفضل ۲۱ر مئی ۱۹۷۸ء)

اِسی کیفیت کو حضور نے ۱۹۷۴ء کے جلسہ سالانہ میں بایں الفاظ بیان فرمایا:-

"دُنیوی لحاظ سے وہ تلخیاں جو دوستوں نے انفرادی طور پر محسوس کیں ساری تلخیاں میرے سینے میں جمع ہوتی تھیں۔ ان دنوں مجھ پر ایسی راتیں بھی آئیں کہ مَیں خدا کے فضل اور رحم سے ساری ساری رات ایک منٹ سوئے بغیر دوستوں کے لئے دُعائیں کرتا رہا۔"

(الفضل ۱۷ر اپریل ۱۹۷۶ء)

افرادِ جماعت سے اِس درجہ محبت کرنے والا اور ان کے لئے دِن رات بارگاہِ ربّ العزّت میں دردمندانہ دُعائیں کرنے والا ہمارا غایت درجہ شفیق اور مہربان رُوحانی امام اِن دنوں اسلام آباد میں علیل ہے۔ حضورِ پُرنُور کی تشویشناک علالت کے بارہ میں اب تک ملنے والی تمام اطلاعات نظارتِ عُلیا کی طرف سے جاری کئے جانے والے سرکلرز کے ذریعہ جماعتوں کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ تازہ ترین اطلاع (جس کی تفصیل اسی شمارہ میں علیحدہ درج کی جا رہی ہے) کے مطابق بفضلہ تعالیٰ اب حضور کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر ہے۔ تاہم بیماری کے شدید حملہ کا کسی قدر اثر ہنوز باقی ہے۔ جیسا کہ احباب جانتے ہیں کہ اس وقت ہمارے محبوب آقا کی عمر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۷۳ سال سے متجاوز ہے۔ (باقی دیکھئے صفحہ پر)

پروگرام دَورہ

بغرضِ توسیعِ اشاعت ہفت روزہ بدر قادیان

الٰہی نوشتوں اور حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے پے در پے ملنے والی بشارات کی روشنی میں ہر فردِ جماعت بفضلہٖ تعالیٰ یہ یقین رکھتا ہے کہ "پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔" اور یہ کہ اس بابرکت آسمانی مہم میں درپیش ہر قسم کے نامساعد حالات اور شدید ترین مزاحمتوں کے باوجود بالآخر "فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے۔" یہ غیر متزلزل یقین اور پختہ اعتماد جہاں ہمارے ایمانوں کو ہر لحظہ تازگی اور بالیدگی عطا کرتا ہے وہاں ہم سے اپنی تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی مساعی کو تیز سے تیز تر کرنے کا بھی متقاضی ہے۔

ہفت روزہ "بدر" سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دائمی مرکز "قادیان" سے شائع ہونے والا ہمارا واحد تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی ترجمان ہے۔ جس کی مستقل اعانت اور توسیعِ اشاعت میں حصہ لینا ان ہمہ جہتی مساعی کو مزید وسیع اور مؤثر بنانا ہے۔ اس اہم مقصد کی تکمیل کے لئے مکرم خورشید احمد صاحب انور ایڈیٹر ہفت روزہ بدر مفصلہ ذیل پروگرام کے مطابق مورخہ ۲۴ ۶/۸۲ کو اپنے ملک گیر دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ مَیں اُمید کرتا ہوں کہ حسبِ سابق اس دورہ کو ہر جہت سے مفید اور کامیاب بنانے میں مکرم ایڈیٹر صاحب موصوف کو اُمراء و صدر صاحبان، عہدیدارانِ جماعت، مبلغین و معلمین کرام اور تمام ذیلی تنظیموں کا بھرپور مخلصانہ تعاون حاصل ہوگا۔ فجزاکم اللہُ خیرًا۔

اللہ تعالیٰ تمام مخلصینِ جماعت کا ہر آن حامی و ناصر ہو۔ اور اپنی بے پایاں برکتوں و رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

وَالسَّلام
خاکسار:- مرزا وسیم احمد
صدر نگران بورڈ "بدر" قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۲۴ ۶/۸۲	کالیکٹ	۱ ۸/۸۲	۲	۳ ۸/۸۲
بریلی	۲۵ ۶/۸۲	۱	۲۶	کنانور	۳	۱	۴
شاہجہانپور۔ کٹیا۔	۲۶	۲	۲۸	کوڈالی۔ ٹمانور	۴	۱	۵
پٹنہ	۲۹	۱	۳۰	پینگاڈی	۵	۱	۶
بھاگلپور۔ برہ پورہ	۳۰	۲	۲ ۷/۸۲	موگرال۔ منجیشور	۶	۱	۷
خانپور ملکی	۲ ۷/۸۲	۱	۳	مینگلور	۷	۱	۸
مونگھیر	۳	۱	۴	مرکرہ	۸	۲	۱۰
کلکتہ براستہ بھاگلپور	۵	۵	۱۰	شیموگہ	۱۰	۲	۱۲
موسی بنی مائینز	۱۱	۲	۱۳	بنگلور	۱۲	۲	۱۴
جمشید پور	۱۳	۲	۱۵	یادگیر	۱۵	۱	۱۶
راؤرکیلا	۱۶	۲	۱۸	حیدر آباد۔ سکندر آباد	۱۶	۵	۲۱
بھدرک	۱۹	۱	۲۰	چنتہ کنٹہ	۲۱	۱	۲۲
سورو	۲۰	۱	۲۱	جڑچرلہ	۲۲	۱	۲۳
کیرنگ براستہ کٹک	۲۱	۲	۲۳	بمبئی براستہ حیدر آباد	۲۴	۲	۲۶
سونگھڑہ	۲۳	۲	۲۵	کشن گنج	۲۷	۲	۲۹
مدراس براستہ کٹک	۲۶	۲	۲۸	دہلی	۳۰	۱	۳۱
میلا پالیم	۲۹	۱	۳۰	قادیان	۱ ۹/۸۲	-	-
کرونا گاپلی	۳۱	۱	۱ ۸/۸۲	❖ ❖ ❖	❖	❖	❖

خطبہ جمعہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مکارم اخلاق کے اتمام کیلئے ہوئی تھی

جملہ قرآنی احکام اسلئے دیئے گئے ہیں کہ انسان اپنی خداداد استعدادوں کی صحیح نشوونما کرکے اپنے ربّ کریم کے اخلاق کا رنگ اپنے پر چڑھا سکے!

"نہ کرنے والی باتوں" میں سے ایک یہ ہے کہ انسان کو تجسّس نہ کرنے اور دوسروں کے عیب تلاش نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے!!

اس کے بالمقابل حکم دیا گیا ہے کہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرتے رہو تاکہ تمہیں حقیقی توبہ نصیب ہو۔ توبہ کی بنیاد محاسبہ پر ہے!

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۷ر ہجرت ۱۳۶۱ہش مطابق ۷ر مئی ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:—

مَیں نے بتایا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بعثت مکارم اخلاق کے اتمام کے لئے ہوئی تھی۔ یعنی انسانی زندگی میں تہذیب پیدا کرنا اور حُسن پیدا کرنا،

یہ مقصد تھا بعثتِ محمدیؐ کا

اس مقصد کے لئے قرآن کریم کے سارے احکام ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تہذیبِ اخلاق کے لئے جو احکام دیئے ہیں وہ دو حصوں پر منقسم ہوتے ہیں۔

ایک نہ کرنے کی باتیں ہیں۔ ایک کرنے کی باتیں ہیں۔ ان دو حصوں پر منقسم ہونے کے بعد پھر تفصیل کے ساتھ وہ تمام احکام ہمیں دے دیئے گئے جن کا تعلق اُن تمام قوتوں اور استعدادوں کے ساتھ تھا جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لئے عطا کیں کہ وہ ان کی صحیح نشوونما کرکے اپنے

ربِّ کریم کے اخلاق کا رنگ

اپنے پر چڑھا سکے۔ (تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ)

"نہ کرنے والی" جو باتیں ہیں اُن کا تعلق بنیادی طور پر ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (المؤمنون: ۴) سے ہے۔ لغو سے بچنا— کوئی ایسی بات نہ کرنا، کوئی ایسا کلمہ مُنہ سے نہ نکالنا، کوئی ایسا کلام نہ سُننا، ایسے اعمال بجا نہ لانا جو لغو ہوں۔ لغو کے معنی یہ ہیں کہ بے مقصد ہو اور بے فائدہ ہو۔ اور نجس ہو اور گندہ ہو اور قبیح۔ تو اس چھوٹے سے فقرے میں ان اخلاق کی بنیادی بات ہمیں بتائی گئی۔ جن کا تعلق "نہ کرنے" کے ساتھ تھا۔ ہر وہ بات، ہر وہ فعل جس کا کوئی نتیجہ ہماری زندگی میں خوشکن نہیں نکلتا۔ وہ لغو میں شامل ہو جاتا ہے۔ قبیح باتیں، قبیح اعمال جو ہیں اُن کا تعلق لغو کے ساتھ ہے۔

پہلی چیز تو یہ ہے کہ انسان کو "کچھ کرنے" کے لئے پیدا کیا گیا ہے—! "نہ کرنے" کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ اس واسطے

اچھے اخلاق کی بنیاد

اس بات پر رکھی کہ ایک مومن، مسلم احمدی کے اوقات ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ایسی باتیں کرنا جن کا کوئی فائدہ نہ ہو، گپیں لگانا۔ وقت ضائع کرنا یہ تمام چیزیں لغو کے اندر آجاتی ہیں۔

اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی عظیم ہستی کا ایک بہترین نمونہ اُسوۂ ہمارے سامنے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی شکل میں آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے الہاماً آپؑ کو کہا:

اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَایُضَاعُ وَقْتُہٗ

کہ تیرا وقت (اور "تیرے" میں وہ تمام اوقات شامل ہیں جن کا تعلق آپ کی جماعت کے ساتھ ہے) ضائع نہیں کیا جائے گا، ضائع نہیں ہوگا اس کے دو معنی ہیں: تیرے ماننے والے اچھے اخلاق کے حامل ہوں گے۔ اور کوئی ایسے عمل نہیں کریں گے نہ کوئی ایسی باتیں کریں گے جو بے فائدہ اور بے مقصد ہوں اور وقت کا ضیاع ان سے ہو رہا ہو اور

یہ بشارت دی

کہ خدا تعالیٰ کے منشا اور اس کے احکام کی روشنی میں تیرے ماننے والے خدا تعالیٰ کے حضور جو اعمال پیش کر رہے ہوں گے اُن کا نتیجہ نکلے گا اور وہ ضائع نہیں ہوں گے۔

اچھا خُلق جو ہے وہ ابدی زندگی پاتا ہے۔ جو گندی باتیں، قبیح اعمال ہیں وہ جلد ضائع ہو جاتے اور مر جاتے ہیں۔ مَیں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا اب بھی وہی مثال دیتا ہوں۔ انسانی تاریخ میں کہیں بھی آخری فتح نفرت اور حقارت کو نہیں ہوئی۔ آخری فتح ہمیشہ محبت اور پیار کو ملی ہے۔ نفرت آنا اور حقارت سے پیش آنا، یہ سارے گند ہیں جو لغو کے اندر شامل ہو جاتے ہیں۔ یعنی جن کا کوئی ایسا نتیجہ نہیں نکلتا جو نتیجہ انسانی زندگی میں، اس دُنیا میں بھی اور اُخروی زندگی کے ساتھ تعلق رکھنے والا بھی اللہ تعالیٰ نکالنا چاہتا ہے۔

"نہ کرنے والی" باتوں میں جو لغو کی بنیاد سے اُٹھیں پھر بہت سی باتیں ہیں اُن میں ایک ہے

تجسُّس نہ کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: لَاتَجَسَّسُوْا! (الحجرات آیت ۱۳) عیب جوئی نہیں کرنا۔ دُوسروں کے عیب تلاش نہیں کرنا۔ اپنی فکر کرو۔ اپنی زندگی کا محاسبہ کرتے رہو۔ محاسبہ تو ہر وقت خدا تعالیٰ سے عشق رکھنے والا انسان کرتا رہتا ہے کہ اگر کوئی چھوٹی یا بڑی غلطی سرزد ہو جائے، ہو چکی ہو، تو توبہ کرے اور خدا تعالیٰ سے معافی مانگے۔ توبہ کی بنیاد محاسبہ پر ہی ہے۔ اگر کسی نے محاسبہ نہیں کیا تو حقیقی توبہ بھی اس کے نصیب میں نہیں ہو سکتی۔

دوسروں میں عیب تلاش کرنا، اپنا وقت ضائع کرنا اور خود کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ اس حد تک اس پر زور دیا کہ فرمایا جب ہم کہتے ہیں "لَا تَجَسَّسُوْا" تو ہماری مُراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص ایمان کے دعویٰ کے ساتھ (زبانِ قال سے یا زبانِ حال سے) تمہیں سلام کہے (کوئی شخص سفر کر رہا ہے، پیدل چل رہا ہے، رستے میں ایک شخص ملا، اُس نے سلام کیا) لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (النساء آیت ۹۵) تمہیں تجسس کرنے کی ضرورت نہیں۔ اُس نے ایمان کا اظہار کرتے ہوئے سلام کیا ہے،

تم اُسے مومن سمجھو

تجسس کا نتیجہ تب نکلتا، اگر انسان عیوب کی سزا دینے کا اختیار رکھتا۔ اور اس کی طاقت بھی ہوتی۔ تو جب نہ طاقت ہے نہ اختیار، تو بے نتیجہ ہے تجسس۔ جسے طاقت حاصل ہے اور جس کے اختیار میں ہے سزا دینا یا معاف کر دینا۔ وہ تو اللہ علام الغیوب ہے۔ اس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ جب تمہاری طاقت میں نہیں، جب تمہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا اختیار نہیں دیا گیا تو تمہارا تجسس کرنا بے مقصد، بے نتیجہ، اپنے وقت کا ضیاع اور دُنیا میں فساد اور بدامنی اور معاشرے میں اُلجھن پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔ اگر غور کیا جائے تو

"نہ کرنے والی" باتیں

بالواسطہ یا بلاواسطہ لغو سے ہی تعلق رکھتی ہے۔ اس کی تفصیل میں انشاء اللہ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی میں کسی اور خطبے میں کچھ کہوں گا۔

پچھلا ہفتہ میرا بیماری میں گزرا ہے۔ اتنی شدید قسم کی پیچش اور اسہال اور ہمارے طبی محاورہ ہے "آؤں" آئی۔ سمجھ ہی نہیں آتا تھا کس طرح بھر گیا پیٹ آؤں سے، اس قسم کی سوزش انتڑیوں میں تھی۔ اور اس کے نتیجہ میں دو وجہ سے ضُعف پیدا ہوتا ہے۔ ایک بیماری ضعف پیدا کرتی ہے۔ ایک بیماری کی خاطر پرہیز کرنا۔ کھانے کی شکل بدل جاتی ہے۔ اس کی مقدار بدل جاتی ہے۔ آج کی زبان میں کیلریز (CALORIES) بہت ساری کم ہو جاتی ہیں۔ تو یہ تقریباً سارا ہفتہ ہی بیماری میں گزرا غالباً اتوار یا ہفتے کی شام سے یہ کیفیت شروع ہوئی تھی۔ کل تقریباً آرام آگیا۔ اب بھی ہلکی سی سوزش باقی ہے۔ لیکن ضعف ہے۔ اس لئے میں

ارادۃً بہت ہی مختصر خطبہ

دے رہا ہوں۔ ویسے بھی میں نے جب یہ ارادہ کیا تو مجھے خیال آیا کہ جب میں گرمی میں جمعہ کا خطبہ نہیں دے سکتا تو میں ہدایت دیا کرتا ہوں کہ دس پندرہ منٹ سے زیادہ خطبہ نہ دو۔ تکلیف ہوتی ہے۔ تو جس حد تک ممکن ہو مجھے بھی اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ 'جس حد تک ممکن ہو' میں نے اس لئے کہا کہ خلیفۂ وقت کے سامنے بعض ایسے معاملات آجاتے ہیں جس میں یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ خواہ جماعت کو، یا خود اُسے گرمی کے ایام میں گرمی کی تکلیف محسوس ہو رہی ہو تب بھی یہ تکلیف برداشت کرکے ان باتوں کو کہا جائے۔ اور سُنا جائے۔

لیکن آج تو بوجہ کمزوری اور بیماری کے (اور گرمی خود میری بیماری ہے اس کی وجہ سے میں) اور زیادہ بیمار ہو کر کام کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتا۔ دُعا کریں

اللہ تعالیٰ فضل کرے

اور بیماری کی کیفیت جو ہے وہ دُور ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ مجھے پھر سے پُورے طور پر کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

ویسے بیماری میں میں اس طرح آرام کرتا رہا ہوں کہ کئی دنوں کی ڈاک ہزاروں کی تعداد میں آجاتی تھی۔ میرے سامنے (کمرے میں بیٹھا رہتا تھا نا، خالی تو میں نہیں بیٹھ سکتا) تو ساری نکال دی اور کل یا پرسوں شام کو، کوئی بقایا نہیں تھا ڈاک کا۔ روز کی روز ڈاک کل سے آنی شروع ہو گئی ہے۔ لیکن یہ میرے آرام کا ہی حصہ ہے کیونکہ خالی بیٹھنا میرے لئے ممکن نہیں۔ میں بیمار بھی پڑ جاؤں تو ایک دن کے بعد اُداس ہو جاتا ہوں لیٹے ہوئے۔ تو دُعا کریں کہ اس قسم کی اُداسی مجھے نہ ملے۔ میں خوشی خوشی آپ کی خدمت میں لگا رہوں ہر وقت۔ اور دُعا کریں کہ آپ میں بھی یہ

احساس زندہ رہے ہمیشہ اور پُوری شدت کے ساتھ کہ

ایک احمدی کی زندگی کا ایک لمحہ

بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ جو وقت ملتا ہے آپ کو گھر میں، بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے مثلاً کہ آپ نے نماز کے لئے جانا ہے اپنے محلّے کی مسجد میں اور آپ تیار ہو گئے ہیں اذان سے پانچ منٹ پہلے اور میرا اندازہ ہے کہ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ چلو پانچ منٹ ہی تو ہیں یہیں بیٹھ کے یا ٹہل کے گزار لیتا ہوں۔ حالانکہ ایک منٹ بھی کام کئے بغیر نہیں گزارنا چاہیئے۔ اور کچھ نہیں تو خدا تعالیٰ کا ذکر شروع کر دیں۔ قرآن کریم اُٹھا کے چند آیات قرآن کریم کی پڑھ لیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی قرآن کریم کی تفسیر (آپ کی ساری کُتب ہی تفسیر ہیں) پڑھنا شروع کر دیں۔ فارغ نہ بیٹھیں ایک لمحہ بھی۔ اور اگر ساری جماعت کی ساری زندگیاں معمور الاوقات ہو جائیں تو اس کے نتیجہ میں بھی جو اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوں گے وہ

آج کی انقلابی مہم

ہیں، خُدا کی توحید کے قیام کے لئے اور مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں گاڑنے کے لئے جو جاری کی گئی ہے۔ اس پر بہت اچھا اثر پڑ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ اور میرے لئے بھی دُعا کرتے رہا کریں۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ آمین ❀

(روزنامہ الفضل ربوہ ۲۳ مئی ۱۹۸۲ء)

احبابِ جماعت کیلئے

صد سالہ جوبلی منصوبے کا رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی رُوحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے لئے دُعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے :-

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلّہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا ظُہر کی نماز کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دُعا غور و تدبّر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ دُرود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا وِرد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دُعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں :-

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

۶۔ اِن کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دُعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دُوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں ❀

پیدرو آباد تشریف لائیں!

ایک بڑے احمدیہ تجربہ کے لئے

میرے بہت ہی پیارے احمدی بھائیو ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے ۱۰ر ستمبر ۱۹۸۲ء کو پیدرو آباد (سپین) میں مسجد بشارت" کا افتتاح وعدہ کرتا ہے ایک بڑے احمدیہ تجربے کا۔

مجھے اُمید ہے کہ آپ ... بہت سارے احمدی بھائیوں اور اُن کی بیویوں کے ساتھ اپنی جماعت سے وہاں پہنچیں گے۔

ہر احمدیہ مسجد کا افتتاح ایک بہت ہی اچھا احمدیہ تجربہ ہے۔ لیکن پیدرو آباد کی تاریخ ساز مسجد کا افتتاح ایسا عظیم تجربہ مُہیّا کرے گا جسے شرکت کرنے والے کبھی نہیں بھولیں گے۔

اس موقعہ پر دُنیا کی اور سپین کی معززز اور ممتاز ہستیوں کو بھی شرکت کے لئے مدعو کیا جائے گا۔

اِس تاریخ ساز تقریب کے روح رواں اور ہمارے محبوب اور پیارے آقا سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مُبارک ہاتھوں سے " مسجد بشارت" کے افتتاح کا حسین و پُرکشش نظارہ دیکھنے کو ملے گا۔ اور رُوحانیت سے پُر اور ولولہ انگیز۔ اور دُنیا میں پائیدار امن اور محبّت و پیار کا پیغام اور خدا تعالیٰ کا عظیم منصُوبہ سُننے کو ملے گا۔ خدا تعالےٰ نے جماعتِ احمدیہ کو سات سو پچاس سال کے بعد سپین کی سرزمین میں " پیدرو آباد" میں اپنے خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں ۹ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی توفیق دی۔ اور اب ۱۰ر ستمبر ۱۹۸۲ء کو اُس کے تاریخ ساز افتتاح کا موقعہ دے گا۔

احمدیہ مسجد کے افتتاح کے موقع پر شرکت کرنے والے احمدی بھائیوں کی خواہش ہوتی ہے کہ احمدیہ دلچسپی کے مضامین پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔ اس مبارک اور بابرکت مسجد کے افتتاح کے موقع پر شرکت کرنے والے خوش نصیب احمدی بھائیوں کو اس کا موقع ملے گا کہ وہ — " توحیدِ خالص کو دُنیا میں مضبوطی کے ساتھ قائم کرنے کے لئے اور حضرت محمّد رسول اللہ صلعم کی رسالت اور محبت کو دُنیا میں قائم کرنے کے لئے اور قرآنی تعلیم کو دُنیا میں محبت اور پیار کے ساتھ نافذ کرنے کے لئے غور و فکر کریں اور اپنی تجاویز اور رائے کو خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کریں۔ اور اپنے پیارے امام کی دُعاؤں کو حاصل کریں "!

ہم احمدی اگر خدا تعالیٰ کے جسمانی و روحانی قوانین و احکام کی پُوری طرح پابندی کریں اور جسمانی و رُوحانی تدابیر کو کمال تک پہنچائیں تو اسلام کے غلبہ اور سربلندی کے دن بہت قریب آسکتے ہیں۔ اور اپنی غفلت و سُستی کے نتیجہ میں اگر ہیں دیر بھی ہوسکتی ہے۔ کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کے قانون (تقدیر) میں لکھا ہُوا ہے۔ بہرحال خدا تعالیٰ کا منصُوبہ کامیاب ہو کر رہے گا۔ دیر سویر کی بات اور ہے۔ ہمیں بار بار خدا تعالیٰ کی طرف جُھکنے اور پُرسوز دُعائیں کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ تا ہمارا خدا ہم سے خوش ہو جائے۔ اور ہمیں جسمانی و رُوحانی قوانین کی پابندی کی توفیق دے۔ اور دونوں جہان میں کامیاب زندگی عطا کرے۔ آمین۔

اِس تقریب کے موقع پر آپ کی بیویوں اور احمدی مستورات کو دنیا کی خواتین کی مُشکلات، پریشانیوں، اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت اور دیگر Burning Topics پر تبادلۂ خیال کا موقع ملے گا۔ اور اس مسئلہ کو حل کرنے کی توفیق ملے گی۔ مثلاً عُریانیت۔ بے پردگی۔ تجارتی اشتہار میں عورتوں اور اُن کے جسم کا غلط استعمال۔ اور سینما بینی وغیرہ مسئلے پر غور کرنے کا اور اس کا اسلامی حل دُنیا کے سامنے پیش کرنے کا نادر موقعہ ملے گا۔ توحیدِ خالص سے انحراف کے نتیجہ میں عورتیں غلط راہوں پر گامزن ہوگئی ہیں۔ صرف احمدی مستُورات ہی اپنے اسلامی نمونہ، عمل اور دلائل کے ذریعہ دُنیا کی عورتوں کی رہنمائی کرسکتی ہیں —!!

یورپ کی احمدیہ جماعتیں اپنی اپنی جماعت کی طرف سے — HOUSE OF FELL OWSHIP کا CAMP پیدرو آباد میں لگائیں گی۔ تا احمدی بھائیوں کو اور اُس میں شرکت کرنے والے معزز مہمانوں کو بھی ان کی ترقی، اُن کے منصُوبے اور مقاصد کا علم ہوسکے — یورپ اور سپین کی احمدی مستورات دُنیا بھر سے آئی ہوئی عورتوں کی دلچسپی کا پروگرام بنائیں گی —!!

جب آپ سپین سے واپس اپنے وطن کو لوٹیں گے تو آپ "مُجاہدِ احمدیت" نظر آئیں گے آپ کے اندر خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام کا جذبہ ترقی پذیر ہوگا۔ اس لئے یورپ اور سپین کے احمدی بھائی مسجد کے افتتاح کی تقریب کو شاندار اور کامیاب بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اُن کی خواہش ہے کہ ساری دُنیا کے احمدی کثرت سے اِس تقریب میں شرکت کریں۔ وہاں آپ ایک رُوحانی ماحول میں تعجب انگیز وقت گزاریں گے۔ اور یادگار احمدیہ تجربہ محسوس کریں گے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اپنی بیویوں کے ساتھ اپنی اپنی جماعت سے ۱۰ر ستمبر سے پہلے پیدرو آباد پہنچ جائیں گے۔

اللہ تعالےٰ ہم سبھوں کو اس کی توفیق دے۔ خدا حافظ !!

احمدیت کا ادنیٰ و حقیر خادم :-
سیّد داؤد احمد احمدی
کلب روڈ۔ مظفر پور۔ بہار۔ (انڈیا)
PIN. 842002.

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نبیٔ مُعظّم ، نبیٔ مکرّم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
فخرِ بشر ہیں سرورِ عالم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

نامِ محمّدؐ کام محمّدؐ — مُونس و ہمدم رحمِ مجسّم
افضل و اعلیٰ ذاتِ مبارک — یٰسین و طٰہٰ ہادیٔ اعظم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

جس کے حُدی خواں حُور و ملائک — جس کے ثنا خواں غلمان و آدم
فخرِ رُسل ہیں ختمِ رُسل ہیں — نُورِ مجسّم نیّرِ اعظم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

خُلق میں افضل خَلق میں افضل — شاہِ اُمم ہیں شاہِ دوعالم
صاحبِ قرآں صاحبِ بُرہاں — نبیٔ معظّم محسنِ اعظم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

بدرالدُّجیٰ ہیں شمس الضُّحیٰ ہیں! — صدر العلیٰ ہیں نُورالھُدیٰ ہیں
اوّل و آخر حافظ و ناصر — مومن و واعظ ناطق و قاسم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

فاتح و عادل صادق و طاہر — احمد و حامد قاسم و قائم
روضے پہ آؤں تیرے میں اک دن — با دِلِ گریہ، با چشمِ پُرنم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

وردِ زباں ہو نامِ محمّدؐ — جب تک میرے تن میں رہے دم
نظرِ کرم ہو جانبِ طاہر — شافعِ محشر رحمتِ عالم
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

میر مُبشّر احمد طاہر آف پسرور۔ ربوہ۔

شذرات

از مکرم سید عبد العزیز صاحب۔ نیو جرسی۔ امریکہ

جھوٹ اور فریب کا اقرار

پولوس جو عیسائیت کا بانیٔ ثانی ہے اپنے جھوٹ کا اقرار کرتا ہے۔ اور اپنے زعم باطل میں یہ خیال کرتا ہے کہ جھوٹ بول کر خدا کی سچائی کو زیادہ ظاہر کر سکتا ہے۔ اس کے لئے رومیوں باب ۳ آیت ۷ ملاحظہ فرمائیں:—

"اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُس کے جلال کے واسطے
زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے"۔

پولوس قرآنی تعلیم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے ناواقف تھا۔

فریب

پولوس نے کرنتھیوں کو عیسائی بنالیا تھا۔ پھر اُن کے متعلق ۲۔ کرنتھیوں باب ۱۲ آیت ۱۶ کے مطابق مندرجہ ذیل بیان دیا:—

"مگر مکار جو ہُوا اس لئے تم کو فریب دے کر پھنسا لیا"۔

یعنی فریب سے اُن کو عیسائی بنایا تھا۔ پولوس کرنتھیوں کے متعلق کہتا ہے کہ اُس نے دوسرے کلیسیاؤں کو لُوٹ کر ان کو فائدہ پہنچایا۔ ۲۔ کرنتھیوں باب ۱۱ آیت ۸ ملاحظہ فرمائیں:—

"مَیں نے اور کلیسیاؤں کو لُوٹا (یعنی اُن سے اُجرت لی) تاکہ تمہاری خدمت کروں"۔

فریب کی ایک اور مثال

عیسائیت کی تبلیغ کرتے ہوئے پولوس یہودیوں میں یہودی بن جاتا تھا اور غیر یہودیوں میں غیر یہودی۔ اس کے لئے ملاحظہ فرمائیں ۱۔ کرنتھیوں باب ۹ آیت ۲۰ - ۲۱

"مَیں یہودیوں کے لئے یہودی بنا تاکہ یہودیوں کو کھینچ لاؤں۔ جو لوگ
شریعت کے ماتحت ہیں اُن کے لئے مَیں شریعت کے ماتحت ہُوا
تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں۔ اگرچہ خود شریعت کے ماتحت نہ تھا
بے شرع لوگوں کے لئے بے شرع بنا۔ تاکہ بے شرع لوگوں کو کھینچ لاؤں"۔

پولوس نے لوگوں کو عیسائی بنانے کے لئے ہر ناجائز کام کو جائز سمجھا۔ اور آئندہ عیسائی مشنریوں کے لئے اُس نے ایک مثال قائم کردی۔ اس سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ عیسائیت دُنیا میں کس طرح پھیلی —!!

یسوع کی بیوی اور بچّے

اِس سال ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس کا نام ھولی بلڈ اور ھولی گریل ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ یسوع نے شادی کی تھی اور اس کے بچّے تھے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ یسوع صلیب سے زندہ اُتار لیا گیا تھا۔ اس کتاب میں نصرانیوں کے اس عقیدہ کی تردید کی گئی ہے کہ یسوع مُردوں میں سے زندہ جی اُٹھا تھا۔ قارئینِ بدر نیبر قیصر کی کتاب سے واقف ہیں۔ جس کا اُردو ترجمہ قسط وار شائع ہوتا رہا ہے۔ ھولی بلڈ اور ھولی گریل کے مصنفین بھی یورپین ہیں۔ یورپین تحقیقِ حق کی طرف متوجہ ہیں ؎

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

دُعائے نعم البدل

میرا پوتا عزیز عبد القدیر ابن عزیزم حمید احمد مختصر علالت کے بعد مورخہ ۲۵/۵/۸۲ کو امرتسر گورو تیغ بہادر ہسپتال کے چلڈرن وارڈ میں صبح پونے پانچ بجے اللہ کو پیارا ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں نعم البدل کے لئے درخواستِ دُعا ہے۔

خاکسار: محمد عبد اللہ درویش قادیان
(نائب ناظر تعلیم)

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

از مکرم عبد المالک صاحب حال دار الذکر۔ لاہور

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کے مُنہ کی باتیں ہیں جو کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہمارے پاس آئیں تاکہ ہم اپنی پیدائش کی حقیقت کو پہچان لیں اور اس پر عمل کریں۔ قرآنِ پاک صرف پہلے انبیاء کے واقعات ہی نہیں بیان کرتا بلکہ ہر زمانہ اور ہر مُلک کے لوگوں کی ہر قسم کی ضروریات کو پُورا کرتا ہے۔ تمام علوم کا سرچشمہ ہے۔ فضلاءِ یورپ نے جب اس کا مطالعہ کیا تو وہ یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے کہ:—

قرآن کی عبارت ایسی فصیح و بلیغ اور مضامین ایسے عالی ولطیف ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گویا ایک ناصح نصیحت کر رہا ہے۔ اور ایک حکیم فلسفی حکمتِ الٰہی بیان کر رہا ہے۔ قرآن ایک محیّر العقول معجزہ ہے۔

ایک ہندو عالم لکھتے ہیں:—

مَیں قرآن کی معاشرتی۔ سیاسی اخلاقی اور رُوحانی تعلیم کا سچے دِل سے مداح ہوں۔

ایک یہودی عالم بیان کرتا ہے:—

قرآن ایک فصیح و بلیغ اور عجیب و غریب کتاب ہے۔ جو سرچشمہ علوم و اخلاق ہے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیدھی سادی زندگی اور حُسنِ سلوک نے اشاعتِ اسلام میں بڑا کام کیا ہے۔

اِن آراء سے یہ بات عیاں ہوجاتی ہے کہ قرآنِ پاک لاریب صدہا علوم و معارف کا خزانہ اور سرچشمہ ہے۔ جس کا دوسرے مذہب والے بھی اعتراف کرتے ہیں۔ یہی دُنیا میں آج کتاب ہے جو کہ بعینہٖ اُسی طرح ہے جس طرح کہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ اور اس میں زیر و زبر کا فرق نہیں۔ ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ خود اللہ رب العٰلمین نے اِس کتاب مکنون کے بارہ میں فرمایا تھا:—

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

یہ وہ عظیم کتاب ہے کہ جس کی محبت دِلوں میں قائم کردی۔ اور اگر ساری دنیا میں اس کی اشاعت نہ بھی ہو تو بھی لاکھوں انسانوں کے دِلوں میں لوحِ محفوظ کی طرح قائم ہے۔ کیونکہ اس کو کروڑوں انسانوں نے حفظ کیا اور اس سے برکات حاصل کیں۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:—

"سب کتابیں چھوڑ دو اور دن رات کتاب اللہ ہی کو پڑھو"۔

پھر آپؑ نے فرمایا ہے:—

"ہر قسم کی بھلائیاں قرآنِ پاک میں ہیں"۔

آپؑ نے اپنے منظوم کلام میں فرمایا: ؎

جمال و حُسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اَوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاکِ رحماں ہے

قرآنِ پاک علوم کا مخزن اور معدن ہے۔ قاضی ابوبکر محمد بن عبد اللہ نے لکھا ہے کہ:

"قرآن میں ستّر ہزار علوم ہیں"۔

قرآن پاک ایسی کتاب ہے جو علماء کے لئے ایک علمی کتاب ہے۔ شائقین علم لغت کے لئے ذخیرۂ لغات۔ شعراء کے لئے عروض کا مجموعہ۔ اور شرائع و قوانین کا عام انسائیکلو پیڈیا ہے۔ یہ وہ کتاب ہے کہ جس کے خزائن روز بروز نئے نئے نکلتے ہیں۔ اور اس کے اسرار کبھی ختم نہیں ہوتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰؑ کا عصا ہے فُرقاں
پھر جو دیکھا تو ہر اِک لفظ مسیحا نِکلا

نیز فرمایا ع

جو ضروری تھا وہ سب اس میں مُہیّا نکلا

پس ہمیں چاہیئے کہ ہم قرآن پاک سے بدل و جان پیار اور محبت کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ

"جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی قرآن کریم کے انوار سے منوّر کریں اور منوّر رکھیں"۔

(الفضل ۹ر جولائی ۱۹۶۷ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ ہم اُس کی رضا کے وارث بن سکیں۔ اَے خدایا! تُو ایسا ہی کر۔ آمین اَللّٰھُمَّ آمین۔

منقولات

"مسیح و مہدی حضرت مرزا غلام احمدؑ"

مرسلہ: مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج کلکتہ
ترجمہ از بنگلہ: مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

"۲۳ر مارچ کا دن دنیا بھر کے احمدی مسلمانوں کے لئے بہت اہم ہے۔ یہ لوگ اس دن کو "یوم مسیح موعودؑ" کے طور پر مناتے ہیں۔ آج سے ۱۰۷ سال قبل اسی روز اسلامی احمدیہ تحریک کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو ماموریت کا سب سے پہلا الہام ہُوا۔ زیرِ نظر مضمون میں ان کے مختصر حالاتِ زندگی لکھے جاتے ہیں۔

۱۴۰۰ سال قبل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو یہ پیش خبری سُنائی تھی کہ جب جب بھی مذہب کے اندر خرابی پیدا ہوگی تو ہر صدی کے سر پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجدد آتے رہیں گے۔ جو مذہب کے اندر پیدا شدہ خرابیوں کا سُدھار کریں گے۔ (سنن ابوداؤد و مشکوٰۃ جلد اوّل) کیونکہ پاک قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ مَیں نے ہی اس قرآن کو نازل کیا ہے۔ اور مَیں ہی اس کی حفاظت کروں گا۔ (سورۃ الحجر ع۱) اس وعدہ کے موافق گزشتہ صدیوں میں مجددین آتے رہے۔ اور اسی اصول پر مجدد اور مہدی کے رنگ میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کو خدا تعالیٰ نے عین چودھویں صدی کے سر پر بھیجا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی تھی کہ مہدی چودھویں صدی کے سر پر آئیں گے۔ احمدی مسلمان گزشتہ تمام باتوں کو جماعتِ احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کے اوپر چسپاں کرتے ہیں۔

ان کی پیدائش ہندوستان کے صُوبہ پنجاب ضلع گورداسپور۔ پرگنہ بٹالہ، قادیان نامی بستی میں ہوئی۔ اُن کی تاریخ پیدائش ۱۳ر فروری ۱۸۳۵ء ہے۔ زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کے وقت ان کی زمینداری اتنی اچھی نہ تھی۔ ان کی تعلیم گھر میں ہی ہوئی۔ کسی سکول یا مدرسہ میں انہوں نے تعلیم حاصل نہیں کی۔ ان کے اساتذہ بھی کوئی خاص عالم اور فاضل نہیں تھے۔ وہ لڑکوں کو صرف عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم دیا کرتے تھے۔ حضرت احمدؑ مدبّرانہ طبیعت کے مالک تھے۔ اور مطالعہ کا بہت شوق رکھتے تھے۔ اس زمانہ میں جدید تعلیم خصوصًا انگریزی کا مسلمانوں میں زیادہ رواج نہ تھا۔ ایسے زمانہ میں باوجود اس کے کہ وہ خود انگریزی نہیں جانتے تھے انہوں نے قادیان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کا قیام کیا اور مذہبی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ بھی قائم کیا۔

علم کلام کے اعتبار سے بھی وہ زندہ جاوید ہیں۔ قریباً ۹۰ کتابیں تصنیف فرمائیں اور موجودہ دور کے انسانوں کے لئے غور و فکر اور تدبّر کا دریا بہا دیا۔ جماعتِ احمدیہ کے خیال کے مطابق اُن کے کلام کی ایک اہم بات یہ (تحقیق) ہے کہ حضرت عیسیٰؑ صلیب پر نہیں مرے۔ بلکہ فلسطین سے وہ ہندوستان آئے۔ اور ایک سَو بیس سال زندہ رہے اور کشمیر کے شہر سری نگر میں عیسیٰؑ کی موت طبعی طور پر ہوئی۔ اُن کا دوسرا کارنامہ یہ دعویٰ ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ گزشتہ زمانہ میں اپنے نبیوں رسولوں اور پیاروں سے ہمکلام ہوتا تھا اب بھی وہ اپنے پیاروں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور وہ تمام الہامات اور پیشگوئیاں ثبوت کے طور پر انہوں نے اپنی کتابوں میں تحریر کی ہیں۔ یہ تمام باتیں واقعہ میں عجیب اور حیرت انگیز ہیں۔ ان پیشگوئیوں میں سے جن کو احمدی مسلمان اکثر پیش کرتے ہیں، ایک وہ پیشگوئی ہے جو ۱۹۰۵ء میں بنگال کی تقسیم سے متعلق ہے۔ اسی طرح زارِ روس کی حالتِ زار۔ افغانستان کی موجودہ حالت۔ ایران کا تزلزل۔ آئندہ تیسری عالمگیر جنگ جو ان کے خیال میں مُلک شام سے شروع ہوگی۔ اور وہ ان کے پوتے کے زمانہ میں ہوگی۔ حضرت احمدؑ کے کلام کی تیسری عظیم الشان خصوصیت جہاد اور مذہبی لڑائیوں سے متعلق مسلمانوں کے غلط عقیدہ کی تردید ہے۔ اُن کے خیال کے مطابق مذہب کے لئے تلوار کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ جہاد کا معنیٰ انہوں نے یہ کیا ہے کہ سب سے بڑا جہاد اصلاحِ نفس ہے۔ نیز قلم کے ذریعہ اسلام اور امن کی تبلیغ بھی بہت بڑا جہاد ہے۔

حضرت مرزا غلام احمدؑ نے جب اپنے آپ کو اس صدی کے حکم و عدل۔ کلنکی اوتار۔ مہدی اور مسیح کے طور پر پیش کیا تو یکلخت تمام یہودی۔ عیسائی۔ اور مسلمان علماء ان کے مخالف ہو گئے۔ اُن پر کُفر کا فتویٰ لگایا۔ ان کے خلاف جھُوٹے مقدمات کئے۔ لیکن یہ سب ان کو ان کے مشن سے ہٹا نہ سکے۔ بلکہ کلنکی اوتار کے اعلان کے نتیجہ میں آریہ سماج کے لوگ بھی ان کے سخت مخالف ہو گئے۔ اور اس اعلان کو اپنے مذہب پر حملہ قرار دے کر اُن کے خلاف تقریریں کرنے لگے۔ اس قدر مخالفت کے باوجود انہوں نے بہت سے دِلوں کو فتح کیا۔ اُن کے عقیدت مندوں میں جس طرح مُسلمان شامل ہیں ویسے ہی عیسائی۔ یہودی۔ ہندو اور سناتن دھرم کے لوگ بھی شامل ہیں۔

آج ان کی تحریک پنجاب سے نکل کر ہندوستان کی سرحدوں کو پار کرکے دُنیا کے کناروں تک پہنچ گئی ہے۔ معروف تاریخ دان حرم بھٹاچاریہ کی رائے میں حضرت مرزا صاحبؑ کی تحریک حقیقی اسلام کی تبلیغ تھی۔ بہر حال اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت احمدؑ نے مذہبی دُنیا میں جو تحریک شرُوع کی تھی اس پر ایک سَو سال پُورے ہونے سے پہلے ہی دُنیا کے قریبًا ۱½ کروڑ لوگ اس کے جھنڈے تلے جمع ہوگئے ہیں۔

جماعتِ احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد ہیں۔ ان کی سرکردگی میں احمدی صدسالہ جُوبلی منا رہے ہیں۔ ۱۹۷۳ء سے یہ منصُوبہ شروع ہے اور ۱۹۸۹ء تک جاری رہے گا۔ اس صدسالہ جوبلی پروگرام میں مختلف ممالک میں مساجد کا قیام۔ مشن ہاؤسز کا قیام۔ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی اشاعت و تبلیغ۔ اسلام سے متعلق غلط نظریات اور اعتراضات کا دُور کرنا۔ اور مختلف قوموں کے درمیان محبت اور بھائی چارہ کی بُنیاد ڈالنا شامل ہے۔ حضرت احمدؑ کا بُنیادی مقصد یہی ہے۔"

محمد قادرو

(منقول از روزنامہ "آکرشن" کلکتہ ۲۳ر مارچ ۱۹۸۲ء)

اداریہ ـــ بقیہ صفحہ (۲)

جو عام حالات میں زندگی کے معمولات سے فراغت پاکر مکمّل آرام کرنے کی عُمر ہوتی ہے۔ جبکہ حضور انور کی موجودہ علالت نتیجہ ہے کثرتِ کار اور کثرتِ افکار کا۔ ایسے حالات میں ہمارا اجتماعی فرض ہے کہ

- ہم سب بارگاہِ ربّ العزت میں دردمندانہ دُعاؤں اور صدقات کے ذریعہ ہر گھڑی اپنے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عُمر کے طالب ہوں۔
- اس وقت حضور کو مکمل جسمانی اور دماغی سکون کی ضرورت ہے۔ اس لئے جہاں ہم اپنی بشری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دُور کریں وہاں یہ کوشش بھی کریں کہ معمولی نوعیت کے ایسے ذاتی حالات کو جن کی پذیرائی نچلی سطح پر نظامِ سلسلہ کے ذریعہ بآسانی ہو سکتی ہو، بلاضرورت حضور پُر نور کی خدمت میں نہ لے جائیں۔ مبادا اس قسم کی ناگوارِ خاطر باتیں ہمارے پیارے امام کے آرام و سکون میں خلل اندازی کا باعث ہوں۔
- یاد رکھئے کہ ایسے ہی مواقع پر منافق طبع شر پسند عناصر مومنین کی صفوں میں تفرقہ و انتشار پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس ہمیں نہ صرف مومنانہ فہم و فراست سے کام لیتے ہوئے ہر لحظہ چوکس رہنے کی ضرورت ہے بلکہ نظامِ خلافت کی ضرورت و اہمیت کو پہلے سے بھی کہیں زیادہ پختگی کے ساتھ اپنے ذہنوں میں راسخ کرکے مقامِ خلافت کے ساتھ گہری دلی عقیدت، ارادت اور وابستگی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان نازک لمحات میں اپنی ان اہم جماعتی ذمہ داریوں سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے۔ اور ہمارے پیارے آقا کو اپنے فضلِ خاص سے صحت و عافیت والی اتنی لمبی عمر عطا کرے کہ آپ کی بابرکت قیادت میں ہم اسلام کے عالمگیر غلبہ سے متعلق آسمانی نوشتوں کو بچشم خود پورا ہوتے دیکھ سکیں۔ آمین اللّٰھم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

شمید احمد انور

قسط دوئم

موعود اقوام عالم کا ظہور

تقریر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج حیدر آباد۔ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء

ایک عظیم الشان نشان

احباب کرام! بے شمار ایسی نشانیاں جو حضرت امام مہدی علیہ السلام کی صداقت کے لئے ظاہر ہوئیں اُن میں سے وقت کی قلت کے پیش نظر ایک ایسا نشان جس کا ذکر ہر مذہب نے کیا ہے پیش کرتا ہوں۔

ہندو دھرم میں کلنکی اوتار کی آمد پر اس عظیم الشان نشان کی پیش خبری ان الفاظ میں کی گئی ہے:۔

" اندر چندر سوریہ تتھا اتش
بر یپنی ایک راشو سمتی تدا بھوتی
تتا کرتم "

(بھاگوت پران شلوک نمبر ۱۱۶ ادھیائے ۲)

(یعنی جب) چاند اور سورج ایک برہسپتی راشی میں جمع ہو جائیں گے۔ تب ست یگ شروع ہوگا۔ ہندوؤں کے عقیدہ کی رُو سے یہ علامت (پوری) ہو چکی ہے۔ (چیتاونی صفحہ ۹)

انجیل میں لکھا ہوا ہے کہ:۔

" اُن دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔ اور ستارے آسمان سے گریں گے ...... اُس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔"

(متی ۲۴/۲۹)

اس جگہ سورج اور چاند کی تاریکی عارضی ہے۔ جس کی وضاحت احادیث سے ملتی ہے۔

سکھ دھرم میں ہے کہ:۔

" نہہ کلنک بجی ڈنکی چڑوون روند جیو۔" (گورو گرنتھ صفحہ ۱۴۰۳)

اس کی تشریح بھائی بھگوان جی گیانی کرتے ہیں کہ نہہ کلنک جب مبعوث ہوگا تو وہ اپنے مت کی تبلیغ کو ڈنکے کی چوٹ سے کرے گا۔ اور سورج چاند اُس کے مددگار رہوں گے۔ (یعنی) ان کی تصدیق کریں گے۔

(بھگت بانی سٹیک صفحہ ۱۵۴۵)

سورۃ القیامہ کی آیت کریمہ

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

میں پیشگوئی کے طور پر بتلایا گیا تھا کہ حضرت امام مہدی آخر الزمان کے ظہور کے وقت چاند اور سورج کا ایک مہینہ میں گرہن ہوگا۔ چنانچہ چوتھی صدی ہجری کے مشہور محدث علی ابن عمر البغدادی نے اپنی سُنن دارقطنی میں ایک حدیث بیان کی ہے جس کے راوی بھی حضرت امام باقر علیہ السلام ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ۔

ترجمہ:۔ یعنی ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں۔ اور جب سے کہ زمین و آسمان خدا نے پیدا کئے یہ دو نشان کسی اور مامور رسول کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی معہود کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند کو گرہن اس کی اوّل رات میں لگے گا یعنی تیرھویں تاریخ میں اور سورج کا گرہن اُس کے دنوں میں سے بیچ کے دن ہوگا۔ یعنی رمضان کے مہینہ کی اٹھائیسویں تاریخ کو اور ایسا واقعہ صرف مہدی معہود کے وقت ہی مقرر ہے۔

معزز سامعین! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عظیم الشان اور حیرت انگیز انکشاف فرمایا تھا کہ

اِنَّ الشَّمْسَ تَنْكَسِفُ مَرَّتَيْنِ فِيْ رَمَضَانَ۔

(مختصر تذکرہ قرطبی صفحہ ۱۴۸ للقطب الربانی الشیخ عبدالوہاب الشعرانی)

یہ کسوف و خسوف امام مہدی علیہ السلام کی صداقت کے لئے ایک دفعہ نہیں دو دفعہ ظہور پذیر ہوگا۔ اور ہوگا بھی رمضان المبارک کے مہینہ میں۔ چنانچہ یہ نشان کسوف و خسوف کروڑوں افراد نے ۱۸۹۴ء کو ہندوستان میں اور ۱۸۹۵ء کو امریکہ میں مشاہدہ کیا۔ ہندوستان میں چاند گرہن ۲۱ر مارچ کو اور سورج گرہن ۶ر اپریل کو اور امریکہ میں چاند گرہن ۱۱ر مارچ اور سورج گرہن ۲۶ر مارچ کو وقوع پذیر ہوا۔ ملاحظہ ہو جارج الف چیمبرز کی کتاب The Story of Eclipses مطبوعہ لندن سنہ ۱۹۰۲ء۔ اور اس زمانہ کے مشہور مصری مورخ سید محمد حسن بھی اپنی تالیف المهدية في الاسلام صفحہ ۱۷ میں اس تاریخی کسوف و خسوف کا ذکر کئے بغیر نہ رہ سکے۔ اور یہ ایک ایسا نشان ہے جس میں صرف خدا کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔

معزز سامعین! اس نشان کی توثیق آج بھی حیدر آباد کی عثمانیہ یونیورسٹی کے شعبہ فلکیات سے کی جا سکتی ہے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

" ان تیرہ سو برسوں میں بہتیرے لوگوں نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ مگر کسی کے لئے یہ آسمانی نشان ظاہر نہ ہوا۔ بادشاہوں کو بھی جن کو مہدی بننے کا شوق تھا یہ طاقت نہ ہوئی کہ کسی حیلہ سے اپنے لئے رمضان کے مہینہ میں خسوف و کسوف کرا لیتے ...... مجھے اُس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اُس نے میری تصدیق کے لئے آسمان پر یہ نشان ظاہر کیا ہے ...... غرض میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر قسم کھا سکتا ہوں کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۲۳)

آسماں میرے لئے تُو نے بنایا اک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار

پس یہ ایک نشان ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کی صداقت کا (نہ صرف) ناقابل تردید دستاویزی ثبوت ہے بلکہ قدرت خداوندی کا بھی مظہر ہے۔ مختلف مذاہب و اقوام کے بزرگان سے یہ پیش خبری کہلوا دی اور وقت پر اس کو پورا کر دکھایا۔ تاکہ اس کی بھٹکی ہوئی مخلوق کی آنکھیں کھل جائیں اور موعود اقوام عالم کی صداقت کو تسلیم کر کے اپنے ایمانوں میں اضافہ اور پختگی پیدا کر لیں۔

معزز حضرات! اب میں موعود اقوام عالم سے متعلق مختلف مذاہب کی مقدس کتب سے اس عظیم الشان موعود کی بعثت کا ملک۔ بستی کا نام اور ظہور کا سن نیز موعود کی قوم اور اس کا رنگ نیز موعود اقوام عالم کے نام کا ذکر کرتا ہوں۔

مُلک اور نام

احادیث میں آتا ہے:۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِصَابَةٌ تَغْزُوْ الْهِنْدَ وَهِيَ تَكُوْنُ مَعَ الْمَهْدِيِّ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ۔ (النجم الثاقب، رواہ البخاری فی التاریخ)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک جماعت ہندوستان میں جہاد کرے گی۔ اور وہ مہدی کے ساتھ ہوگی۔ اُس مہدی کا نام احمد ہوگا۔ اس حدیث سے مہدی کے نام اور ملک کا یقین ہو گیا۔ اب سماعت فرمائیں مہدی کس بستی سے ظاہر ہوگا۔

بستی کا نام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

يَخْرُجُ الْمَهْدِيُّ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا كَدْعَةُ۔

(جواہر الاسرار صفحہ ۵۶)

یعنی مہدی کدعہ بستی سے نکلے گا۔ اور قادیان کا نام بھی اسلام پور قاضی سے صرف قاضی رہ گیا اور قاضی سے قادی اور قادی سے قادیان ہوا۔ اب سُنیئے قادیان کا محلِ وقوع اور وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اور راوی بھی اس حدیث کے شیرِ خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں:۔

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ النَّهْرِ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ۔ رواہ ابوداؤد۔

(مشکوٰۃ باب اشراط الساعۃ صفحہ ۴۷۱)

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص خروج کرے گا (دعویٰ امامت کرے گا) نہر کے پرے یا ورے۔ سے جاٹ زمیندار کہا جائے گا۔" وراء کے معنی آگے کے بھی ہیں اور پیچھے کے بھی۔ اور وہ زمیندار ہوگا۔

معزز سامعین! خدا تعالیٰ کی قدرت ملاحظہ فرمائیں کہ قادیان کے آگے پیچھے دونوں طرف صرف تین تین میل کے فاصلہ پر دو نہریں ہیں۔ جو اس پیشگوئی کی صداقت کو آج بھی ثابت کر رہی ہیں! اور امام مہدی علیہ السلام کی بعثت کے مقام یعنی قادیان کی بھی نشاندہی کر رہی ہیں۔ نیز حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کا خاندان اپنے علاقہ میں ایک معزز زمیندار گھرانہ سمجھا جاتا تھا۔ بلکہ قادیان کے گرد و نواح کے کئی گاؤں آپ کے آباء و اجداد کی وراثت تھے!!

اور جنم ساکھی بھائی بالا میں اس موعود اقوام عالم کے ظہور کی تفصیل تک کا ذکر ہوا ہے۔ حضرت بابا نانک سے مردانے نے سوال کیا:۔

" تاں مردانے پچھیا، گورو جی کبیر بھگت جیہا کوئی ہور بھی ہویا ہے۔ تہری گورو نانک آکھیا، مردانیا اک جٹیٹا ہوسی پر اساں توں پچھے سو برس توں ہوسی پھر مردانے پچھیا، جی کیہڑے تھائیں اتے ملک وچ ہوسی تاں گورو نے کہا مردانیا ڈالہ دے پرگنے وچ ہوسی۔ مردانیا، نرنکار دے بھگت سب اکو روپ ہندے ہن۔ پر او کبیر بھگت

ضمیمہ ہفت روزہ بدر قادیان مورخہ ۱۰ احسان (جون) ۱۳۶۱ ہجری شمسی / ۱۹۸۲ء

عالم احمدیت کے لئے ایک عظیم اور اندوہناک سانحہ

افسوس پیارے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت احمدیہ بھارت کے نام محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کا اہم پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

احباب کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ابھی کچھ دیر قبل بوقت قریباً ساڑھے پانچ بجے صبح لنڈن سے بذریعہ فون یہ اندوہناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل مورخہ ۸ احسان (جون) کو بوقت شام ہمارے پیارے آقا اور محبوب امام سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک کروڑ سے زائد افراد جماعت کو سوگوار چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔

جیسا کہ احباب جانتے ہیں کہ ہمارے پیارے آقا پر مورخہ ۲۰ اور پھر مورخہ ۳۱ ہجرت (مئی) کو اسلام آباد میں دل کا شدید حملہ ہوا تھا جس کی اطلاع اسی وقت تمام جماعتوں کو بذریعہ تار بھجوا دی گئی تھی۔ اس کے بعد ہر ممکن طبی سہولیات بہم پہنچانے کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ حضور کی صحت سرعت کے ساتھ بہتر ہونے لگی۔ وقفہ وقفہ سے ملنے والی اطلاعات کی بناء پر ہر فرد جماعت اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے پُر امید تھا۔ کہ اچانک یہ اندوہناک خبر ملی ہے جس کے لئے جماعت میں سے کوئی شخص بھی تیار نہیں تھا۔ اللّٰھم ارحمہ وارفع درجاتہ فی اعلیٰ علیین۔

احباب کرام۔ یہ سانحہ ارتحال یقیناً ہم سب کے لئے انتہائی اندوہناک اور جانگسل ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور مشیت کے آگے گردن جھکا دینے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں۔ کیونکہ وہی ہمارا مطمح نظر ہے وہی سب محبوبوں سے محبوب اور سب سے بڑا سہارا ہے۔ لہٰذا تمام افراد جماعت اپنی اپنی جگہ پر بارگاہ رب العزت میں انتہائی تضرع اور دردمندی کے ساتھ دعاؤں میں مشغول رہیں کہ مولا کریم آزمائش کے اس دور میں جماعت کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور اسے اپنے فضل سے ہر قسم کے کٹھن امتحان میں بطریق احسن پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ حتی الوسع کوشش کی جانی چاہئے۔ اس سلسلہ میں موصول ہونے والی مزید اطلاعات ساتھ کے ساتھ جماعتوں میں بھجوائی جاتی رہیں گی۔ وما توفیقنا الا باللہ۔ والسلام

جزاکم اللہ

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

۹ احسان (جون) ۱۳۶۱ ہش بوقت ۷ بجے صبح / ۱۹۸۲ء

تالوں وڈا ہوسی ۔
(جنم ساکھی بھائی بالا وڈی
ساکھی صفحہ نمبر ۲۵۱)

معزز حضرات! قادیان بٹالہ کے پرگنہ میں آتا ہے مہدی معہود کا کس زمانہ میں ظہور ہوگا حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ۔

جیسی میں آوے کھسم کی بانی تیسڑا کرن گیان وے لالو
پاپ کی جنج کابل تے دھایا جوری منگے دان وے لالو
سرم دھرم دوئے چھپ کھلوئے کوڑ پھرے پردھان وے لالو
قاضیاں باہمناں کی گل تھکی اگد پڑھے شیطان وے لالو
مسلمانیاں پڑھیں کتاباں بپتا کریں خدائے وے لالو
خون کے سوہلے گاویہ نانک رت کا کنگو پائے وے لالو
صاحب کے گن نانک گاوے ماس پری وچ آکھ مسولا
جن اپائی رنگ رواں بیٹھا ویکھے وکھ اکیلا
سچا سو صاحب سچ تپاوس سچڑا نیاؤ کریگا مسولا
کا نیا کپڑ ٹک ٹک ہوسی ہندوستان سمالسی بولا
آون اٹھتر جان ستانوے ہوربی اٹھسی مرد کا چیلا
سچ کی بانی نانک آکھے سچ سناسی سچ کی بیلا
(گورو گرنتھ صاحب۔ تلنگ محلہ ۱ صفحہ ۷۲۳)

اس پیشگوئی میں حضرت بابا نانک فرماتے ہیں کہ جو میرا خدا ہے ... میں آپ تک پہنچا رہا ہوں اے لوگو! اس کی اتباع کرنا اور مغلوں کے راج کا ذکر کیا آون اٹھتر جان ستانوے یعنی مغل ۱۵۷۸ بکرمی میں ہندوستان آئے اور ۱۷۹۷ بکرمی کو ان کا راج ختم ہوگیا مغلوں کی بادشاہت ختم ہونے کے بعد اس موعود اقوام عالم کا ظہور ہوگا اور یقیناً ایسا ہی ظہور پذیر ہوا ۔ نیز حضور علیہ السلام نے یعنی مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت کے متعلق ایک عظیم الشان پیشگوئی ارشاد فرمائی ۔

اذا مضت الف ومأتان
واربعون سنة یبعث
اللہ المہدی۔
(النجم الثاقب جلد ۲)

یعنی جب ایک ہزار دو صد چالیس سال گزر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ مہدی کو مبعوث فرمائے گا چنانچہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ۱۲۵۰ھ میں پیدا ہوئے جو اس عظیم الشان پیشگوئی کے عین مطابق ہے اور بائیبل میں بعثت مسیح موعود کے متعلق یوں پیشگوئی ہے کہ

"اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کی جائے گی ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے مبارک وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہے
(دانی ایل باب ۱۲ آیت ۱۱ و ۱۲)

بائیبل کے بیان کے عین مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام نے ۱۲۹۰ ہجری میں ہی ماموریت کا دعویٰ فرمایا کیونکہ الہامی کتب میں دن سے مراد سال ہوتے ہیں

موعود اقوام عالم کا حسب و نسب

چھٹی ہجری کا واقعہ ہے کہ ایران کے کسریٰ بن ہرمز نے جو سرکار دو عالم کے مرتبہ سے ناواقف تھا یمن کے گورنر باذان کو حکم دیا تھا کہ آپ کو گرفتار کرکے پیش کیا جائے اور ادھر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ القاء ہوا تھا کہ آج تو یہ لوگ میرے مقام کو پہچان نہیں رہے لیکن وہ وقت آنے والا ہے کہ "لو کان الایمان عند الثریا لناله رجال من اهل فارس" اس علاقہ کے لوگوں میں آپ کے تعلق سے اس قدر عقیدت اور فدائیت ہوگی کہ جب ایمان اس دنیا سے اٹھ جائے گا تو یہی ابنائے فارس کے ذریعہ یہ عظیم الشان کام سرانجام کیا جائے گا کہ ایمان کو واپس لائیں اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت "وآخرین منهم لما یلحقوا بهم" نازل ہوئی کہ آخرین کی ایک جماعت ان صحابہ میں سے جو ابھی ان سے نہیں ملی تو صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ یہ آخرین کون لوگ ہیں اس موقع پر عجیب اور حیرت انگیز امر یہ ہے اس مجلس عرفان میں سوائے حضرت سلمان فارسی کے باقی سب عربی نسل تھے سوال کے دریافت پر حضور نے سلمان فارسی پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے فرمایا لو کان الایمان عند الثریا لناله رجال من اهل فارس اس واقعہ سے یہ امر مستنبط ہوتا ہے کہ آنے والا موعود عربی نہیں عجمی ہوگا اور فارسی الاصل ہوگا ۔ چنانچہ مخالف احمدیت مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اپنے رسالہ اشاعت السنہ میں لکھتے ہیں ۔

"مؤلف براہین احمدیہ قریشی نہیں فارسی الاصل ہیں"
(اشاعت السنہ جلد ۷ صفحہ ۱۹۳)

یہاں یہ امر بھی حیرت انگیز ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ "المہدی منا اهل البیت" یعنی مہدی ہم میں سے ہے یا میرے اہل بیت میں سے ہے اور خدا تعالیٰ کی قدرت ملاحظہ فرمائیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعینہٖ یہی الفاظ حضرت سلمان فارسی کے متعلق فرمائے ہیں کہ سلمان منا اهل البیت یعنی سلمان ہم میں سے میرے اہل بیت میں سے ہے پس یہ امر بالبداہت ثابت ہے کہ موعود اقوام عالم کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد صرف مرزا صاحب مہدی علیہ السلام پر ہی صادق آتا ہے

مہدی معہود کا رنگ اور جسم

(النجم الثاقب صفحہ ۴۹) کی ایک روایت میں تو امام مہدی علیہ السلام کے جسم و رنگ تک کا ذکر بھی موجود ہے کہ لونه لون عربی وجسمه جسم اسرائیلی یعنی مہدی کا رنگ تو عربوں جیسا ہوگا لیکن اس کا جسم اسرائیلی یعنی عجمی نسل ہوگا۔ اب سامعین خود فیصلہ کرلیں کہ کتنی شان سے یہ پیشگوئی حضرت مرزا صاحب علیہ السلام پر صادق آئی ایک اور عظیم الشان پیشگوئی گورو گوبند سنگھ جی مہاراج نے فرمائی ہے کہ آنے والا "مہدی میر" مغل ہوگا پیشگوئی کے الفاظ سماعت فرمائیں ۔

جگ ایسی ریت چلائے
سرا تر پھر آئے
سب لوگ اپن مال
تر آ کو اور نہ آن
ہند کال پرکھ جنپنت
تہہ دیو جانت
تب کال دیو رسائے
اک اور پرکھ بنائے
رچیا س مہدی میر
رسوخت ہاتھ تیر
(دتی مہری پچھتر نانک گرنتھ
بچیوال اوتار برن سماپت
دسم گرنتھ صفحہ ۵۲۹)

جب لوگ گناہوں میں حد سے بڑھ جائیں گے اور خدا تعالیٰ کو بھول جائیں گے تو پرماتما ایک پرکھ کو بھیجے جو مہدی میر ہوگا یعنی مہدی مغل ہوگا میر کا لفظ سکھ لٹریچر میں مغل کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسا حضرت بابا نانک فرماتے ہیں ۔

کہہ نانک سن بابر میر
تجھ تے ... مواحق فقیر
(بحوالہ نانک پرکاش صفحہ ۱۶۸)
(جنم ساکھی بالا صفحہ ۱۳۸)

اور ایک زبردست پیشگوئی گورو گرنتھ صاحب کی پیش کرتا ہوں کہ اس موعود اقوام عالم کے گھر میں فرزند پیدا ہوگا جو میاں صاحب کہا جائے گا ۔

آد پرکھ کا ایہہ بچہ ستیاں آئی وداری
دلوں دیوتاں کرلا گا ایسی کیرت چالی
کر جاپ بانگ نواج مصلا نیل روپ بنواری
گھر گھر میاں سبھناں جیاں بولی اور نیاری
جے تو میر مہیت صاحب قدرت کون ہماری
چاروں کنٹ سلام کریں گے گھر گھر ستت تماری
تیرتھ سمرت پن دان کچھ لاہے دہاڑی
نانک نام ملے وڈیائی میدا گھڑی سماری
(بسنت ہنڈول محلہ ۱)

یعنی اب آد پرکھ کو اللہ کہا جائے گا ۔ مسلمانوں کی باری آگئی ہے اور شیخ کو زمانہ کے سپرد کردہ بانگ شعلی اور نماز کر دی گئی ہے اور جب تو میر مہیت صاحب یعنی شیخ کرشن جو مغل ہے اس کے سپرد سارا انتظام کر دیا ہے جس کو ساری دنیا جھک جھک کر سلام کرے گی اور وہ ساری دنیا میں پھیل جائیں گے اور اس میر کی اولاد میں مرد بچوں کو میاں صاحب کہا جائے گا یہ تمام نشانیاں حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام میں پائی جاتی ہیں ۔ آپ مغل بھی ہیں اور آپ کے خاندان میں مرد بچوں کو میاں صاحب بھی کہا جاتا ہے اور اس پیشگوئی میں بتایا گیا ہے کہ ساری دنیا اس موعود اقوام عالم کو تسلیم کرے گی چنانچہ ایک وقت وہ تھا جبکہ آپ کی جماعت چند ہزار سے زیادہ نہ تھی لیکن آج جماعت احمدیہ ایک کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے ۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا وجد آفرین ارشاد ملاحظہ ہو آپ فرماتے ہیں :-

"دنیا میں احمدیوں کی تعداد ایک کروڑ سے زیادہ ہے ان میں سے بعض اہم عہدوں پر فائز ہیں اور گراں قدر خدمات بجا لا رہے ہیں ۸۰ سال پہلے ہماری تعداد چند ہزار سے زیادہ نہ تھی آج یہ تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے مستقبل قریب میں دنیا بھر کے ممالک میں احمدیوں کی تعداد کئی کروڑ تک پہنچ جائے گی یہ ہماری امید اور خوش فہمی نہیں ہے بلکہ ایک خدائی تقدیر ہے جو بہر حال پوری ہوگی"
(بحوالہ اخبار بدر ۲۹ رجون ۱۹۷۸ء)

مہدی علیہ السلام کی جماعت کا نام

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے اپنی جماعت کا نام "مسلمان فرقہ احمدیہ" رکھا چنانچہ بزرگان سلف اس تعلق سے

(باقی صفحہ ۱۴ پر)

شاہراہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

آدوچی (نائیجیریا) میں ایک نئے ہسپتال کا سنگِ بنیاد

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۷ر ۳ر ۸۲ کو نائیجیریا کی ایک اہم سٹیٹ بنڈل کے مشہور مقام آدوچی میں ایک بڑے ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ اس تقریب میں علاقہ کے چیفس، معززین اور گرد و پیش کی جماعتوں کے احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا اعلان پہلے ہی سٹیٹ کے اخبار "آبزرور" اور ریڈیو پر ہو چکا تھا۔ نائیجیریا میں یہ جماعت کا آٹھواں ہسپتال ہوگا جن میں سے چھ نصرت جہاں سکیم کے تحت تعمیر ہو چکے ہیں۔ چنانچہ سنگِ بنیاد کی تقریب آدوچی کے چیف الحاج عبد الغنی صاحب مومو صاحب کی زیرِ صدارت ہوئی۔ مومو صاحب نے ہی اس ہسپتال کی تعمیر کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کی تھی اور اس کے لئے ایک باموقع وسیع خطۂ زمین بھی دیا تھا۔ موصوف کی افتتاحی تقریر کے بعد اس علاقہ کی ایک اور اہم شخصیت مسٹر بی ایم میرزا اور ان کے بعد خاکسار نے خطاب کیا۔ خدام نے مارچ پاسٹ کیا۔ اسی طرح اطفال و ناصرات نے اسلامی عربی نغمات سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر مسٹر میرزا صاحب الحاج عبودو صاحب نے فنڈز کی اپیل کی۔ چنانچہ تقریباً سات ہزار نیرا کی خطیر رقم موقع پر جمع ہوئی۔ بعض احباب نے جنس کی صورت میں عطیات دینے کا وعدہ کیا۔ اختتامی دعا سے قبل چیف آف آدوچی عبد الغنی مومو صاحب اور خاکسار نے دعا کے ساتھ سنگِ بنیاد نصب کئے۔

زیمبابوے (جنوبی افریقہ) میں جماعتِ احمدیہ کا مشن ہاؤس قائم ہو گیا

مکرم عبد الباسط صاحب امیر و مشنری انچارج زیمبابوے اطلاع دیتے ہیں کہ جنوبی افریقہ کے نو آزاد ملک زیمبابوے کے دار الخلافہ سالسبری میں جماعت کا باقاعدہ مشن قائم ہو گیا ہے جو ایک نہایت عمدہ مکان پر مشتمل ہے۔ اس مکان کی پوری قیمت ادا کر کے جماعت کے نام رجسٹری کروائی گئی ہے قبضہ بھی لے لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اکثر دوسری برطانوی نو آبادیات کی طرح یہاں پر بھی عیسائیت کا دور دورہ ہے۔ مشن ہاؤس خریدنے میں متعدد روکیں اور مشکلات آئیں مگر اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے کام شروع کیا گیا اور تمام روکیں ایک ایک کر کے دور ہوتی گئیں اور خدا کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل زمبابوے میں مشن ہاؤس کا قیام عمل میں آگیا۔ الحمد للہ۔

شکاگو کی تیسری بڑی لائبریری کے لئے قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کا تحفہ

شکاگو (امریکہ) میں جماعتِ احمدیہ کے مبلغ مکرم مرزا محمد افضل صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ شکاگو کی تیسری بڑی لائبریری WOODEN RIGIONAL LIBRARY میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر رکھوایا گیا ہے۔ یہ انمول تحفہ مورخہ ۱۲ر ۳ر ۸۲ کو لائبریری کے ڈائریکٹر کو مہیا کیا گیا۔ جسے موصوف نے نہایت درجہ ممنونیت اور خوشی کے جذبات کے ساتھ وصول کیا۔ بعدہٗ انہوں نے لائبریری کا تعارف کرایا۔ موصوف نے اسلامی کتب کا حصہ بھی دکھایا جہاں محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب بھی موجود تھی۔

زیمبیا کے وزیرِ داخلہ کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش

زیمبیا میں جماعتِ احمدیہ کے مبلغ مکرم مولوی عبد الباسط صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ موصوف نے زیمبیا کے وزیرِ داخلہ کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کا تحفہ پیش کیا اور احمدیہ مشن کا تعارف کرایا جس پر وزیر موصوف نے بہت مسرت کا اظہار کیا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ وہ اس لٹریچر کو بڑی توجہ سے پڑھیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

سری نگر میں صوبائی جماعتوں کے صدر صاحبان و قائدین مجالس کا دو روزہ مشاورتی اجتماع!

مکرم عبد الرشید صاحب ڈار معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سری نگر رقمطراز ہیں کہ کشمیر میں جماعت کی تبلیغی و تربیتی مساعی کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے اور مختلف امور کا جائزہ لینے کے لئے مورخہ ۲۴ اور ۲۵ر اپریل سری نگر میں صوبائی جماعتوں کے صدر صاحبان و قائدین مجالس کے دو روزہ مشاورتی اجلاس منعقد ہوئے جن میں تقریباً ۹۰ نمائندے شریک ہوئے۔ مقامی جماعت کے خدام نے مہمانوں کے قیام و طعام کا عمدہ انتظام کیا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔ پہلا اجلاس مورخہ ۲۴ر ۴ر ۸۲ کو بوقت ۲ بجے سہ پہر مکرم عبد السلام صاحب ٹاک صدر جماعت ناسنور کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ سلسلہ نے جلسہ کی اغراض بیان کیں۔ مکرم بابو غلام رسول صاحب زعیم مجلس انصار اللہ سری نگر نے انصار کا عہد اور مکرم میر عبد الرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ نے خدام کا عہد دہرایا۔ بعدہٗ مکرم عبد السلام صاحب ٹاک، مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب قائد علاقائی اور مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ سلسلہ نے تقاریر کیں۔ مکرم میر غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ یاری پورہ کی اجتماعی دعا سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اسی روز رات ساڑھے نو بجے ایک میٹنگ مکرم عبد السلام صاحب ٹاک کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی جس میں سالانہ کانفرنس اور لجنہ اماء اللہ کے دوسرے کنونشن کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ بعض دیگر اہم مسائل بھی زیرِ غور آئے۔ رات ساڑھے گیارہ بجے مکرم بشیر الدین صاحب صدر جماعت اونہ گام کی اجتماعی دعا سے یہ میٹنگ برخاست ہوئی۔

مورخہ ۲۵ر اپریل کو بعد نماز فجر قائدین مجالس کی ایک خصوصی میٹنگ ہوئی اس میں سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کے انعقاد کے لئے غور کیا گیا۔ اسی روز مکرم میر غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ یاری پورہ کی زیرِ صدارت ایک اور تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس سے مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز، مکرم ڈاکٹر حمید احمد صاحب، مکرم حاجی ولی محمد صاحب ڈار صدر جماعت احمدیہ یاری پاریگام۔ مکرم بابو غلام رسول صاحب۔ مکرم بشیر الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ اونہ گام۔ مکرم عبد السلام صاحب ڈار صدر جماعت احمدیہ رشی نگر، مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء۔ مکرم مولوی شیخ حمید اللہ صاحب۔ مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد اور صدرِ جلسہ نے خطاب کیا۔ اس دوران مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے منظوم کلام پیش کئے۔

حلقہ بیدر اور گلبرگہ (کرناٹک) کا تبلیغی دورہ

مکرم مولوی شیخ عبد المومن صاحب مبلغ سلسلہ یادگیر اطلاع دیتے ہیں کہ محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی امیر جماعتِ احمدیہ یادگیر کی ہدایت پر مورخہ ۱۶ر اپریل تا ۲۱ر اپریل ۸۲ء مکرم سیٹھ محمد عبد الصمد صاحب کی قیادت میں مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ہمدونی۔ مکرم ولی الدین خان صاحب، مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری اور خاکسار پر مشتمل وفد نے علاقہ بیدر و گلبرگہ کا تبلیغی دورہ کیا۔ چنانچہ بذریعہ کار یہ وفد مورخہ ۱۶ر ۴ کو بوقت رات نو بجے شب ہوڑلی پہنچا۔ یہاں دو غیر احمدی دوستوں اور مقامی مسجد کے مؤذن صاحب سے تبلیغی گفتگو کی گئی۔ اگلے روز وفد ترنہ پہنچا۔ وہاں کے آٹھ دس بااثر افراد کو ہم نے اپنی اقامت گاہ (ریسٹ ہاؤس) میں مدعو کیا۔ رات ساڑھے گیارہ بجے تک ان سے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی آخر میں انہیں جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ دوسرے روز ترنہ مسجد کے امام الصلوٰۃ بھی ہمارے پاس آئے اُن سے بھی تبادلہ خیالات ہوا اور لٹریچر دیا گیا۔ یہاں سے ہم جانگیر پہنچے اور وہاں پر دو مقامی غیر احمدی احباب سے رابطہ قائم کر کے جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا گیا۔ مکرم سیٹھ عبد الصمد صاحب کی زیرِ صدارت منعقدہ اس اجلاس سے مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری، مکرم سیٹھ رفعت اللہ صاحب غوری اور صدرِ جلسہ نے خطاب کیا۔ اس دوران مکرم ولی الدین صاحب اور مکرم حنیف احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ اس اجلاس میں غیر احمدی دوست کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ دوسرے روز بعض افراد ہماری اقامت گاہ پر تشریف لائے اُن سے جماعت کا تعارف کرایا گیا اور تبلیغ کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے

اس کا اچھا اثر ہوا چوتھے روز وفد چین پور پہنچا۔ یہاں پر بھی جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا گیا۔ مکرم رفعت اللہ صاحب غوری کی زیر صدارت منعقدہ اس اجلاس میں خاکسار عبد المومن۔ مکرم سیٹھ محمد عبد الصمد صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ دوران جلسہ مکرم ولی الدین صاحب نے نظم پڑھیں۔ یہاں مکرم سیٹھ ادریس صاحب اور ان کے متعلقین نے اراکین وفد کے قیام وطعام کا بہترین انتظام کیا اور اجلاس منعقد کرنے میں ہر ممکن مخلصانہ تعاون دیا فجزاہم اللہ تعالیٰ اگلے روز وفد چنچولی کے لئے روانہ ہوا۔ راستے میں ایک جگہ مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب کو سیٹھ صاحبان نے تبلیغ کی بستی میں بھی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ چنچولی جاتے ہوئے دو احباب کو جیپ میں بٹھا دیا گیا اور تبلیغ کی گئی۔ چنچولی کے بازار میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اور یہاں کے دو احمدی احباب سے ملاقات ہوئی ان کو بھائیوں کو مکرم سیٹھ عبد الصمد صاحب نے تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی یہاں سے ہم کنیارام پہنچے یہاں ایک غیر احمدی دوست مکرم ڈاکٹر عبد العزیز صاحب کے ذریعہ بستی کے تمام مسلمانوں کو جلسہ سیرۃ النبی صلعم کے انعقاد کی اطلاع دی گئی۔ مکرم سیٹھ محمد عبد الصمد صاحب کی زیر صدارت منعقدہ اس اجلاس میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب بودڑی۔ مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیاپوری۔ مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ بعدہٗ جماعتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس کے بعد جانگیر ہوتے ہوئے ہم بڈگی پہنچے جانگیر میں مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری نے نماز جمعہ پڑھائی وفد کے لئے مکرم سیٹھ عبد الصمد صاحب نے نو دن تک اپنی کار وقف رکھی اسی طرح افرادِ قافلہ کے قیام وطعام اور تمام اخراجات بھی آپ نے اور مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری نے برداشت کئے دوران سفر مکرم فیض احمد صاحب اور مکرم سیٹھ عبد البصیر صاحب نے بھی بھرپور تعاون کیا فجزاہم اللہ تعالیٰ

سالِ رواں میں بنگال کی دوسری مسجد کا افتتاح اور تیسری مسجد کا سنگِ بنیاد

مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج کلکتہ رقمطراز ہیں کہ ابراہیم پور ضلع مرشد آباد میں ہماری ایک پرانی جماعت ہے اس گاؤں کی اکثریت خدا کے فضل سے احمدی ہے جماعت کی پرانی کچی مسجد کے منہدم ہو جانے پر ۱۹۶۲ء میں میاں محمد صدیق صاحب بانی مرحوم کلکتہ نے ایک خوبصورت پختہ مسجد تعمیر کرائی لیکن یہ علاقہ سیلاب زدہ ہونے کی وجہ سے مسجد میں جگہ جگہ دراڑیں اور شگاف پڑ گئے۔ مکرم میاں منیر احمد صاحب بانی و مکرم میاں نصیر احمد صاحب بانی نے خاکسار سے خواہش کی کہ اپنی نگرانی میں اس مسجد کو دوبارہ تعمیر کرائیں اس کے اخراجات ہم ادا کریں گے چنانچہ خاکسار نے مسجد احمدیہ کبیرہ کی تکمیل اور افتتاح کے بعد ابراہیم پور کی مسجد کی تعمیرِ نو کا کام شروع کرایا۔

مورخہ ۱/۴/۸۲ کو خاکسار اور مکرم مولوی عبد المطلب صاحب مبلغ مرشد آباد نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا خدا تعالیٰ کے فضل سے مسجد صرف بیس دنوں میں مکمل ہو گئی۔ اور مورخہ ۲/۵/۸۲ کو اس کا افتتاح عمل میں آیا اس سلسلہ میں خاکسار کے ساتھ کلکتہ کے چند خدام بیگم بیگم کی جیپ کلکتہ سے مرشد آباد پہنچے۔ محترم میاں محمد صدیق صاحب بانی مرحوم کے نواسے مکرم وسیم احمد صاحب نے پہلی اذان دی اور خاکسار نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں ازاں بعد خاکسار کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم مولوی عبد المطلب صاحب مبلغ۔ مکرم ماسٹر محبوب الحق صاحب صدر جماعت تانگرام۔ مکرم منظور عالم صاحب قائد مجلس۔ مکرم محمد صادق صاحب۔ مکرم ابو الخیر صاحب کلکتہ اور مکرم عبد اللہ جلال الدین صاحب اور خاکسار نے موقعہ کی مناسبت سے تقاریر کیں۔ بعد دعا یہ تقریب بخیر اختتام کو پہنچی اللہ تعالیٰ اس مسجد کو اس علاقہ کے لئے بابرکت بنائے اور مکرم منیر احمد صاحب بانی و مکرم نصیر احمد صاحب بانی کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے آمین۔

مورخہ ۳/۵/۸۲ کو بانسرہ میں مکرم سید محمد نور عالم صاحب امیر جماعت کلکتہ نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا اور خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی مسجد کے لئے چند سال قبل مکرم اکبر علی صاحب مرحوم نے دس کٹھہ زمین وقف کی تھی اس کی تعمیر کی ذمہ داری مجلس انصار اللہ کلکتہ نے اپنے ذمہ لی ہے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھے جانے کے بعد یہاں مکرم امیر صاحب جماعت کلکتہ کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم روشن علی صاحب صدر جماعت احمدیہ بانسرہ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے زعیم اعلیٰ مجالس انصار اللہ مغربی بنگال، مکرم مولوی نادار علی صاحب سیکرٹری تبلیغ کبیرہ، مکرم مولوی سید محمد امان اللہ صاحب معلم وقفِ جدید، مکرم منظور عالم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ اور خاکسار سلطان احمد ظفر اور محترم صدرِ جلسہ نے تقاریر کیں اللہ تعالیٰ جلد اس مسجد کی تکمیل کے سامان کرے اور اسے علاقہ میں احمدیت کی ترقی کا ذریعہ بنائے آمین:

بدر کی توسیعِ اشاعت اور مجالسِ انصار اللہ بھارت

ہفت روزہ بدر قادیان ہمارا واحد مرکزی آرگن ہے جو عرصہ قریباً تیس سال سے بلا توقف جماعتہائے احمدیہ بھارت کی تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی ضروریات کو پورا کرنے اور حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ترین ارشادات کو بروقت افرادِ جماعت تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ مرکز ذیلی تنظیموں کی ترجمانی کے فرائض بھی انجام دیتا چلا آرہا ہے۔ اس صورت میں اپنی اس مرکزی آواز کو مؤثر، مضبوط اور وسیع کرنا ہر احمدی کا جماعتی فرض ہے۔ مکرم ایڈیٹر صاحب بدر اس اہم مقصد سے مورخہ ۴/۶/۸۲ کو اپنے ملک گیر دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ تمام زعماء اور اراکین مجالس انصار اللہ بھارت اس دورہ کو ہر جہت سے مفید اور کامیاب بنانے میں مکرم موصوف سے بھرپور اور مخلصانہ تعاون فرمائیں گے۔ فجزاکم اللہ خیرا

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

(۱)۔ مکرم چوہدری محمد ضیاء الحق صاحب واشنگٹن امریکہ کے چھوٹے صاحبزادے عزیزم سراج الحق صاحب کو ایک ہوٹل میں رات کو ڈیوٹی پر کسی نامعلوم افراد نے گولی مار کر سفاکانہ طور پر قتل کر دیا ہے۔ عزیز بہت مخلص اور خادمِ دین طفل تھے سلسلہ کے کاموں میں وقت صرف کرنے والے اور ڈیوٹی کے بے حد پابند تھے۔ احباب مرحوم کے درجات کی بلندی، والدین کو صبرِ جمیل عطا ہونے اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کی توفیق پانے کے لئے۔

خاکسار: عبد المالک نمائندہ خالد و تشحیذ الاذہان لاہور

(۲)۔ افسوس میرے چچا مکرم سید جلال الدین صاحب مورخہ ۱۶/۵/۸۲ کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، دعاگو اور بہت سی خوبیوں کے حامل بزرگ تھے قارئین بدر سے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: سید فضلِ عمر مبلغ سلسلہ مقیم سونگھڑہ (اڑیسہ)

(۳) ذمہ بہمنی مکرم عبد الغنی صاحب گنائی مورخہ ۱۹/۵/۸۲ کو درخت سے گر کر شدید چوٹ کھانے کی وجہ سے بعمر ۱۸ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون اسی روز شام کے وقت مرحوم کی نمازِ جنازہ جنازہ گاہ ریشی نگر میں ادا کی گئی اور تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے آمین:

خاکسار: خورشید احمد گنائی محمد ایوب گنائی ریشی نگر کشمیر

(۴)۔ افسوس ہماری والدہ محترمہ ایک طویل عرصہ تک فریش رہنے کے بعد مورخہ ۱۳/۵/۸۲ کو وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ کی وفات خاکسار اور خاکسار کے بھائی عزیز مولوی عبد المومن صاحب مبلغ سلسلہ کے لئے ناقابلِ برداشت صدمہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے بلندی درجات سے نوازے اور ہم دونوں بھائیوں و جملہ دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین

خاکسار:
عبد الحفیظ ساکن کوریل (کشمیر)

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے یوم خلافت کا بابرکت انعقاد

● مکرمہ ثریا بانو صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۳۰/۵/۸۲ کو بعد نماز عصر مقامی لجنہ کے زیر اہتمام نصرت گرلز ہائی سکول میں جلسہ یوم خلافت کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ قادیان نے کی۔ عزیزہ امۃ الشکور کی تلاوت کلام پاک اور عزیزہ امۃ الوحید بشریٰ کی نظم خوانی کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے مختصر رنگ میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعدہٗ عزیزہ حمیدہ خانم، عزیزہ امۃ المومن، عزیزہ نزہت بیگم، عزیزہ امۃ النصیر سلطانہ اور عزیزہ امۃ الحفیظ نے نظام خلافت کے مختلف اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس دوران عزیزہ منصورہ بیگم بدر، عزیزہ امۃ النصیر اختر اور عزیزہ نزہت طیبہ نے نظمیں پڑھیں۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مستورات اور ناصرات مورخہ ۲۷/۵/۸۲ کو برعایت پردہ لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام ... جلسہ میں بھی شریک ہوئیں۔

● مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ ... تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۵/۸۲ کو بوقت پانچ بجے شام مکرم محی الدین علی صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا جس میں مکرم شریف احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور عزیز رفیق احمد کی نظم خوانی کے بعد مکرم محی الدین علی صاحب صدر جلسہ، مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان، مکرم محمد اسد اللہ صاحب حیدرآبادی اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ ازاں بعد خلافت کے عنوان پر خدام و اطفال کا ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوا ججز کے فیصلہ کے مطابق خدام میں عزیز نادر احمد اوّل اور عزیز رفیق احمد دوم نیز اطفال میں عزیز شکیل احمد اور عزیز بشیر احمد علی الترتیب اوّل و دوم قرار پائے چنانچہ اسی موقعہ پر انہیں قیمتی انعامات دیئے گئے حاضرین کی چائے اور لوازمات سے تواضع کی گئی۔ انعقاد جلسہ سے قبل اس کا اعلان انگریزی اور تامل میں شائع ہونے والے مختلف مقامی اخبارات میں کیا گیا۔

● مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ شاہجہانپور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۷/۵/۸۲ کو بعد نماز عشاء خاکسار کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ عزیزم محمد زاہد قریشی کی تلاوت قرآن پاک اور خاکسار کی نظم خوانی کے بعد عزیز محمد زاہد سلمہٗ اور خاکسار نے نظام خلافت کے موضوع پر مضامین پڑھے آخر میں محترم قریشی محمد صادق صاحب نے اجتماعی دعا کرائی جس کے ساتھ ہی یہ بابرکت مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

● محترمہ اعظم النساء صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲/۵/۸۲ کو مقامی لجنہ کے زیر اہتمام خاکسار کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے عہد دہرایا۔ محترمہ محمودہ رشید صاحبہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ... احادیث پڑھ کر سنائیں ازاں بعد نظام خلافت کے مختلف عنوانات پر محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ، محترمہ انیسہ صلاح الدین صاحبہ اور محترمہ فوزیہ ظفر صاحبہ نے تقاریر کیں دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● محترمہ محبوب ظفر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲۷/۵/۸۲ کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت کا آغاز محترمہ حفیظہ قدوس صاحبہ کی تلاوت کلام پاک اور عزیزہ عابدہ انجم سلمہا کی نظم خوانی سے ہوا ازاں بعد محترمہ امۃ الباری صاحبہ عزیزہ ثمینہ انجم سلمہا۔ محترمہ سعیدہ خاتون صاحبہ عزیزہ عابدہ انجم سلمہا۔ محترمہ آزیدہ حمید صاحبہ اور خاکسار نے مختلف عنوانات پر مضامین پڑھے اس دوران محترمہ مہر جہاں صاحبہ نے نظم پڑھی دعا کے ساتھ یہ مبارک تقریب اختتام کو پہنچی۔

● مکرم مبارک احمد صاحب منیر ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ علی گڑھ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۳۰/۵/۸۲ کو بعد نماز مغرب مکرم میر عبد الحمید صاحب قائد مجلس کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار مبارک احمد منیر مکرم محمد ارشد صاحب، مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب فریدی اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم سراج احمد صاحب نے نظم پڑھی بعد دعا مجلس برخاست ہوئی۔

● مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ جڑچرلہ تحریر فرماتے ہیں کہ خدام و اطفال کے ذہنوں میں مقام خلافت کی اہمیت کو راسخ کرنے کے لئے مسلسل پانچ روز تک روزانہ ایک ایک عنوان پر خدام و اطفال کی پرجوش تقاریر جاری رہنے کے بعد مورخہ ۲۸/۵/۸۲ کو خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا جس میں مکرم میر احمد عارف صاحب، مکرم محمد ابراہیم خان صاحب اور خاکسار نے مختلف عنوانات پر سیر حاصل روشنی ڈالی دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی۔

● مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۳۰/۵/۸۲ کو بوقت ۱/۲ ۱۰ بجے احمدیہ جوبلی ہال میں محترم ملک صلاح الدین صاحب انچارج وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا مکرم احمد عبد الباسط صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم سید شجاعت حسین صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد بشیر الدین صاحب ناظم مجالس انصار اللہ محبوب نگر مکرم میر شجاعت حسین صاحب، محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب خاکسار حمید الدین شمس اور محترم صدر جلسہ نے مناسب موقعہ تقاریر کیں مکرم عبد الغنی صاحب صدر جماعت احمدیہ دیودرگ اور مکرم محمد بشیر الدین صاحب نے نظمیں پڑھیں اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ انعقاد جلسہ سے قبل اس کی تشہیر چونکہ مختلف مقامی اخبارات میں کردی گئی تھی۔ اس لئے احباب جماعت کے علاوہ بعض اہل علم غیر از جماعت دوست بھی شریک جلسہ ہوئے۔

● مکرم سید عبد الرفیع صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ برہ پورہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۷/۵/۸۲ کو بعد نماز مغرب و عشاء "احمدیہ منزل" میں مکرم سید عبد العلیم صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم محمد شمیم الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک اور عزیزہ آسیہ بشریٰ سلمہا کی نظم خوانی کے بعد مکرم سید آفاق احمد صاحب، مکرم انور رضا صاحب، مکرم اشفاق احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں اس دوران خاکسار سید عبد الرفیع اور مکرم سید عبد الغنی صاحب نے نظمیں پڑھیں دعا کے ساتھ مجلس برخاست ہوئی۔

● مکرم بشیر الدین الہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ و تربیت سکندرآباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۷/۵/۸۲ کو بعد نماز مغرب محترم ملک صلاح الدین صاحب انچارج وقف جدید کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم مقصود احمد صاحب شرق کی نظم خوانی کے بعد مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب قائد مجلس۔ مکرم مقصود احمد صاحب مشرق۔ مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● مکرم سید عارف احمد صاحب سیکرٹری مال و تبلیغ جماعت احمدیہ موتی ہاری (بہار) اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۹/۵/۸۲ کو بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی بعدہٗ مکرم سید زاہد احمد صاحب عزیزم سید خالد احمد عزیزم سید عابد احمد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مقامی، محترمہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ مقامی عزیزہ رخسانہ پروین اور خاکسار نے تقاریر کیں دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● مکرم محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ پنگال (و آڈیسہ) تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۷/۵/۸۲ کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم ابوبکر خان صاحب کی تلاوت کلام پاک اور عزیزان محمد شفیق و سلیم خان کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد فرقان علی صاحب زعیم مجلس انصار اللہ مکرم محمد شفیق صاحب۔ مکرم عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری تحریک جدید۔ مکرم جمعہ خان صاحب سیکرٹری امور عامہ سیکرٹری مال اور خاکسار نے تقاریر کیں دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔

درخواستہائے دعا

● مکرم ریاض قدیر صاحب کینیڈا سے اپنی، اپنے اہل و عیال، والدہ محترمہ اور خوشدامن صاحبہ کی صحت و عافیت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے

● مکرم ملک غلام رسول صاحب خادم مسجد سرینگر اپنی کامل صحت و شفایابی اور پریشانیوں کے ازالہ نیز عزیزہ سلیمہ سلمہا، عزیزہ نسیمہ سلمہا، عزیزہ شاہینہ سلمہا اور عزیزہ شمیمہ سلمہا کی صحت و عافیت دینی و دنیوی ترقیات اور مناسب رشتوں کے حصول کیلئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ادارہ)

رمضان المبارک میں
صدقہ وخیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان

جماعتِ مومنین کے لئے ایک بار پھر ان کی زندگی میں رمضان المبارک آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ آمین۔ قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ وخیرات کرنا چاہیئے اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بھی بڑھ کر صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکانِ اسلام کی البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو یا ضعف پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں فدیۃ الصیام دینا چاہیئے تا ان کے روزے قبول ہوں اور جو کمی کسی پہلو سے ان کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے پس ایسے احباب جماعت جو جماعتی نظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہشمند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں انشاء اللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں آمین

قادیان میں رمضان المبارک گزارنے کے خواہشمند احباب

بفضلہ تعالیٰ امسال رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ مورخہ ۲۳ ر احسان (جون) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء سے شروع ہو رہا ہے۔ جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے وہ احباب جو ماہ رمضان المبارک مرکزِ قادیان میں گزارنے اور یہاں کے دینی و روحانی ماحول میں روزے رکھنے درس القرآن سننے نیز اعتکاف بیٹھنے کے خواہشمند ہوں انہیں چاہیئے کہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور اس وضاحت کے ساتھ جلد نظارت دعوۃ وتبلیغ قادیان میں بھجوا دیں کہ وہ قادیان میں قیام کے دوران اپنے طعام کے اخراجات خود برداشت کریں گے یا لنگرخانے سے ان کے کھانے کا انتظام ہونا چاہیئے

مبلغینِ کرام کیلئے ضروری ہدایات

جملہ مبلغینِ کرام کی اطلاع وآگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ انشاء اللہ ۲۳ ر احسان (جون) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء سے شروع ہو رہا ہے۔ اس لئے مبلغینِ کرام اس مہینہ میں دورہ نہ کریں بلکہ اپنی اپنی جماعتوں میں مقیم رہ کر درس وتراویح، تہجد اور دیگر تربیتی پروگرام جاری رکھیں تاکہ جماعتیں رمضان المبارک کی برکات سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں

ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار بدر خود خرید کر پڑھے

پروگرام دورہ جناب
مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر بحیثیت نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مورخہ ۲۰/۶/۸۲ سے جموں وکشمیر کی مجالس کا دورہ بتفصیل ذیل شروع کر رہے ہیں موصوف اپنے دورہ میں تجنید، تشخیص بجٹ، وصولی چندہ جات اور حسابات کی پڑتال نیز علاوہ رسالہ مشکوٰۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں خصوصی توجہ دیں گے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جملہ قائدین عہدیداران اور اراکین مجالس کے علاوہ صدر صاحبان اور مبلغین کرام بھی مولوی صاحب موصوف سے بھرپور تعاون فرمائیں گے اور ہر جہت سے اس دورہ کو کامیاب کرنے کی سعی فرمائیں گے اللہ تعالیٰ توفیق بخشے آمین

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نام مجلس	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام مجلس	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۳۰/۶/۸۲	یاری پورہ	۲/۷/۸۲	ایوم	۴/۷/۸۲
جموں	۲۰/۶/۸۲	ایوم	۲۱	چکنہ دیرچھ	۴	۲یوم	۶
بھدرواہ	۲۱	۳یوم	۲۴	نونرمی	۶	ایوم	۷
سرینگر	۲۴	۲یوم	۲۶	آسنور کوریل	۷	۳یوم	۱۰
اونہ گام	۲۶	ایوم	۲۷	رشی نگر	۱۰	۲یوم	۱۲
ترکی پورہ	۲۷	ایوم	۲۸	ماندوجن	۱۲	ایوم	۱۳
ہری پاریگام براستہ سرینگر	۲۸	ایوم	۲۹	مانلو	۱۳	ایوم	۱۴
بیچ بہاڑہ	۲۹	۲یوم	۱/۷/۸۲	سرینگر	۱۴	ایوم	۱۵
[illegible] بلد	۳۰	۲یوم	۲/۷/۸۲	قادیان	۱۷/۷/۸۲	—	—
شورت	۲/۷/۸۲	ایوم	۳				

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ اور احبابِ جماعت کا فرض

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۷۳ء میں جوبلی فنڈ کے عظیم الشان منصوبہ کا اعلان فرماتے ہوئے جماعت کے سامنے ایک روحانی پروگرام پیش کرنے کے علاوہ احبابِ جماعت کو مالی قربانیاں کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی تھی چنانچہ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے احبابِ جماعت نے بڑے اخلاص کے ساتھ اپنے وعدہ جات بھجوائے تھے۔ جو نظارت ہذا میں ریکارڈ ہو چکے ہیں اب جبکہ دنیا کے افق پر غلبۂ اسلام کے آثار نمودار ہو چکے ہیں احبابِ جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی قربانی کے معیار کو بلند کریں اور جوبلی فنڈ میں کئے گئے اپنے وعدہ جات کو جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جماعت کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:۔

"قربانیاں آپ نے دینی ہیں آسمان سے فرشتوں نے اتر کر یہ کام نہیں کرنا اسلام کے غلبہ اور اسلام کی فتح کا بیج تو بو دیا گیا ہے لیکن اگر یہ بیج اپنی نشوونما کے لئے ہماری جانیں مانگے تو ہمیں اپنی جانیں قربان کر دینی چاہئیں۔۔۔ ۔۔۔ اگر ہم سے یہ مطالبہ ہو کہ تمہارے روپے کی ضرورت ہے تو ہمیں اپنے اموال پیش کر دینے چاہئیں۔" (بدر ۱۳ ر اکتوبر ۱۹۷۵ء)

حضور کا یہ ارشاد مزید کسی تشریح کا محتاج نہیں لہٰذا احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس عظیم الشان تحریک کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے وعدہ جات کی باقاعدہ اقساط ادائیگی کر کے فلاحِ دارین حاصل کریں اپنے وعدہ جات کی نصف رقم ادا کرنے والے مخلصینِ جماعت کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا بھجوائی جا رہی ہے۔ جن عزیزان و بزرگان کی ادائیگی میں کمی ہے وہ اپنی اس کمی کو پورا کر کے حضور کی دعاؤں کے وارث بنیں (ناظر بیت المال آمد قادیان)

"مسجد بشارت کے طفیل پیدرو آباد کو عالمی شہرت حاصل ہوجائیگی"

بقیہ صفحہ اوّل

میونسپلٹی کے جملہ ممبران نے مسجد اور مشن ہاؤس کے نقشہ کو بھی جو آرکیٹکٹ JOSE LUIS نے پیش کیا تھا۔ منظور کر دیا۔ مبلغ صاحب انچارج کہتے ہیں "حکام نے ہماری بہت مدد کی" اگرچہ قرطبہ میں جماعت احمدیہ کے ایک درجن اور سپین میں کم و بیش یکصد افراد ہیں تاہم تعداد کی کمی مبلغ انچارج کے لئے پریشانی کا باعث نہیں وہ کہتے ہیں "اہم بات یہ ہے کہ باغ لگا دیا جائے اور پھر خود بخود پھول کھل آئیں گے۔" بغیر مرکز کے کوئی جماعت کس طرح ترقی کر سکتی ہے؟

پیدرو آباد کے میئر کے نزدیک مسجد کی تعمیر کی اجازت سیاسی لحاظ سے خوش کن پہلو ہے کیونکہ آئین میں جو مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے یہ اس کا عملی ثبوت اور معاشرتی لحاظ سے بھی خوش کن ہے کہ مسجد کی تعمیر کے نتیجہ میں مختلف تمدن اور مذہب رکھنے والے افراد میں میل جول اور بھائی چارہ قائم ہوگا۔ یہ امر اقتصادی لحاظ سے بھی خوش کن ہے۔ کیونکہ ایک لاکھ پچیس ہزار پیسٹا کی رقم مسجد کی تعمیر اجازت نامہ اور نقشہ جات کی منظوری کے حصول کے سلسلہ میں میونسپلٹی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جمع کروائی گئی۔

میئر صاحب پیشہ کے لحاظ سے سکول ٹیچر ہیں وہ مسجد کے متعلق مزید کوئی بیان دینا پسند نہیں کرتے اگرچہ وہ خوب جانتے ہیں کہ مستقبل میں یہ مسجد قصبہ پر اثر انداز ہوگی یہ ایک ایسی شاہراہ پر واقع ہے کہ سپین میں آنے والے سیاح مسجد اور قصبہ کو دیکھنے کے لئے یقیناً یہاں ٹھہریں گے میئر صاحب کے نزدیک گاؤں کا نام سپین کے اندر اور غیر ممالک میں بھی شہرت پا جائے گا۔

کرم الٰہی صاحب ظفر ۱۹۴۶ء (۱۳۲۵ ہش ترجم) میں پاکستان (انڈیا مترجم) سے سپین پہنچے آپ قرطبہ میں مقیم دیگر اسلامی فرقوں کے متعلق کوئی بیان دینا پسند نہیں کرتے خصوصاً سپینش مسلمانوں کی سوسائٹی ASOCIATION MUSALMANIA کے متعلق جس کے صدر JAIME CELLAN ہیں ظفر صاحب کہتے ہیں "ہم سب کے دوست ہیں اور آنحضرت صلعم کو تمام نبیوں کا سردار تسلیم کرتے ہیں۔"

پیدرو آباد کی مسجد میں بجلی اور پانی کا کنکشن لگ جانے کے بعد قرطبہ کا مشن ہاؤس خالی کر دیا جائے گا جب اخباری نمائندے ان سے ملاقات کے لئے آتے ہیں تو وہ انہیں چائے پیش کرتے ہیں اور اسلام کی بنیادی تعلیم بیان کرتے ہیں۔ احمدی مبلغ نے ہمیں بتایا کہ ... کی بنیاد روحانیت پر ہے ... کو زیادہ واضح کرنے کے لئے اس دوران ان کے نائب رشید احمد (ستار خان) نے الماری سے مناسب کتابیں اور لٹریچر نکال کر پیش کیا۔

کرم الٰہی صاحب ظفر جن کی عمر ۶۰ سال ہے اور جو خود ہی عطر تیار کر کے قرطبہ میں فروخت کرتے ہیں کا بیان ہے کہ پیدرو آباد کی مسجد عالمگیر جماعت احمدیہ کے ممبران کے چندہ جات سے تعمیر ہوتی ہے جو وہ اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے اپنی آمد کا دس فیصد بطور چندہ دیتے ہیں تاہم اس مسجد کے لئے زیادہ رقم انگلستان کی جماعت نے مہیا کی ہے۔

کرم الٰہی ظفر چھ بچوں کے باپ ہیں اور میڈرڈ میں رہائش پذیر ہیں آپ خدا کی توحید کا پرچار کرتے ہیں جو سورج چاند اور ہر چیز سے بھی پہلے موجود تھا اور مسلمانوں کے بہتّر فرقوں میں اپنی جماعت کو سچا اور حق پر قائم یقین کرتے ہیں ان کی جماعت کے قیام کا مقصد اسلامی فرقوں کو متحد کرنا ہے۔

مسجد کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں (قرطبہ سے پیدرو آباد جاتے ہوئے) سفر کے دوران ہماری گفتگو جاری رہی ان کے نزدیک ایک سے زیادہ شادیاں کرنا عورت کے حقوق کو پامال نہیں کرتا اور زیادہ شادیوں کی اجازت بعض حالات میں ضروری ہے مثلاً بیوی بانجھ ہے یا بیمار ہے۔ آپ کی اہلیہ ان سب باتوں کو تسلیم کرتی ہیں اور انہیں یاد ہے کہ جب وہ پاکستان کے کالج میں فلسفہ اور ادب پڑھا کرتی تھیں تو مرد پروفیسر پردہ کے پیچھے سے لیکچر دیا کرتے تھے تاکہ طالبات کو نہ دیکھ سکیں۔

کرم الٰہی ظفر اس بات کو نہیں سمجھتے کہ یہاں بہت ساری سیاسی جماعتیں ہیں جن کے اپنے اصول ہیں ان کے نزدیک حکومت خدا کی امانت ہے اور صرف اہل افراد کو ہی ملنی چاہیئے۔ مسجد کے مینار منارۃ المسیح قادیان (بھارت) کی مسجد سے مشابہ ہیں مسجد کے دروازہ پر "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔" لکھا جائے گا احمدیوں کے امیر کے نزدیک مسجد عبادت کی جگہ صوبہ اندلس کے باشندوں ہسپانوی قوم اور بلکہ علاقہ کے (؟) لوگوں کے لئے باہمی میل ملاقات اور محبت و اتفاق کا باعث ہوگی۔

جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ کی بنیاد ۱۸۸۹ء میں حضرت احمد (علیہ السلام) قادیانی کے ذریعہ بمقام لدھیانہ (پنجاب۔ بھارت) میں رکھی گئی۔

۱۹۴۶ء (۱۳۲۵ ہش مترجم) میں کرم الٰہی ظفر کے ذریعہ سپین میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔ آجکل ہمارے ملک میں تھوڑے لوگ تھیک ان کی تعداد ہے۔ ان میں سے بعض سپینش مسلمان ہیں پیدرو آباد کی مسجد سب سے پہلی ہے جو پانچ صدیوں کے بعد سپین میں تعمیر کی جا رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے موجودہ روحانی پیشوا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ہیں جن کی رہائش پاکستان میں ہے آپ نے سپین آکر مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور اب دوبارہ اس کے افتتاح کے لئے تشریف لائیں گے۔

افرادِ جماعت احمدیہ قرآن کریم کی حقیقی تعلیمات کو پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اور بانی جماعت کو مسیح موعودؑ یقین کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی ابتداء ہی سے دوسرے فرقوں کی طرف سے مخالفت جاری ہے کیونکہ اس کا دعویٰ ہے کہ حقیقی اسلام کو صحیح طور پر پیش کرنے والی صرف یہی جماعت ہے اور مسلمانوں کے ۷۲ فرقوں کو متحد کرنا اس کا ایک مقصد ہے۔ یورپ کے متعدد شہروں میں اُن کی مساجد ہیں اور دس ملین افراد ان کی تعداد ہے۔ خصوصاً افریقہ میں

بانی جماعت احمدیہ کے پیرو کار یہ بیان کرتے ہیں کہ بانی احمدیت نے جنگ عظیم اوّل اور دوم کی پیش خبری کی تھی اسی طرح انہوں نے ایک تیسری عالمگیر جنگ کی پیشگوئی بھی فرمائی ہے جو پہلی دو جنگوں سے زیادہ خطرناک ہوگی اور اس کے بعد اسلام کا غلبہ شروع ہو جائیگا اُن کے موجودہ روحانی پیشوا کے نزدیک اس غلبہ کے آثار نمایاں ہو چکے ہیں۔"

موعود اقوام عالم کا ظہور: بقیہ صفحہ نمبر ۹

بھی بے شمار پیشگوئیاں فرمائی ہیں حتّٰی کہ شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ جیسے جلیل القدر بزرگ صحابی اور خلیفہ رسول خدا صلعم ارشاد فرماتے ہیں

۱۔ يظهر صاحب الراية المحمدية والدولة الاحمدية

(ینابیع المودۃ الجزء الثالث)

یعنی مہدی موعود پرچم محمدی کا علمبردار اور صاحب دولت احمدی ہوگا۔

پھر جب حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا دور آیا تو آپ نے بھی خدا سے خبر پا کر یہ اعلان فرمایا کہ

۲۔ میں ایک عجیب بات خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور اس کے خبر دینے سے بتاتا ہوں جسے کسی نے نہیں بتایا اور نہ آج تک خبر دینے والے نے اس کے متعلق خبر دی ہے کہ آنحضرت صلعم کی بعثت سے ایک ہزار چند سال بعد ایک ایسا زمانہ آتا ہے جب کہ حقیقت محمدی اپنے مقام سے عروج کر کے حقیقت کعبہ سے متحد ہو جائے گی اس وقت حقیقت محمدی حقیقت احمدی کے نام سے موسوم ہوگی اور احدیت خدا کی صفت احدیت کی مظہر ہوگی۔

(رسالہ مبدأ و معاد ص۹)

اسی طرح دنیائے اسلام کے جلیل القدر بزرگ حضرت امام علی القاری شارح مشکوٰۃ شریف بہتّر فرقوں والی مشہور حدیث شریف کی شرح میں فرماتے ہیں۔

۳۔ فتلك اثنان وسبعون فرقة كلهم في النار و الفرقة الناجية هم اهل السنة البيضاء المحمدية والطريقة النقية الاحمدية

(شرح مشکوٰۃ ص۲۴۸)

یعنی آخری زمانہ میں اُمّت مسلمہ کے بہتّر فرقوں میں سے نجات یافتہ گروہ اہل سنت کا صرف وہ فرقہ ہوگا جو مقدس طریقہ احمدیہ پر گامزن ہوگا اور انشاء اللہ وہ وقت قریب ہے بلکہ وہ دیکھو منزل کے نشان جب خدا تعالیٰ کی ہدایت ساری دنیا میں اس نجات یافتہ "فرقہ احمدیہ" کے ذریعہ پھیل کر رہے گی جو بزرگان سلف پیشگوئی فرما چکے ہیں۔

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475

RESI. 273903

CALCUTTA - 700073.

"الخیر کلّہ فی القرآن"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA

Phone. 23-9302

CARD BOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.

CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:- تپسیا ربر ورکس

۴۳ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"

("فتح اسلام" صٓ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بون مل

۵۰ - ۲ - ۱۸۰

فلک نما

حیدر آباد - ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ

23-5222 }
23-1652 } ٹیلیفون نمبرز

آٹو ٹریڈرز

۱۶ - مینگو لین - کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

HM

ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار

برائے: ایمبسڈر • بیڈفورڈ • ٹریکر

HM

ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پیٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں!

AUTO TRADERS

16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,

آٹو ونگس

32, SECOND MAIN ROAD.

C.I.T. COLONY

MADRAS - 600004.

PHONE No. 76360.

رحیم کاٹج انڈسٹری

ریگزین - نوم - چمڑے - جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ

بہترین - معیاری اور پائیدار

سوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ -

ایر بیگ - ہینڈ بیگ - (زنانہ و مردانہ)

ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور

اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:-

RAHIM

COTTAGE INDUSTRIES,

17-A, RASOOL BUILDING.

MOHAMEDAN CROSS LANE.

MADANPURA.

BOMBAY - 400008.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن۔ ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر ۴۴۴۷۱۷

ارشادِ نبوی

اَسْلِمْ تَسْلَمْ — اسلام لا تو ہر خرابی، برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جائے گا —!! (حدیث)

اسی وجہ سے اسلام سلامتی کا مذہب کہلاتا ہے۔

محتاجِ دعا :- یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :-

"اللہ تعالیٰ کو یہ پسند ہے کہ وہ اپنے فضل اور اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے"۔

(ترمذی کتاب الادب)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

"انسان پر جب خدا تعالیٰ کے احسانات ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے"۔

(بدر ۲۳ اپریل ۱۹۰۵ء صـ)

۳۲ - سیکنڈ مین روڈ
سی آئی ٹی کالونی -
مدراس - ۶۰۰۰۰۴

ہمایوں موٹرس

پیشکش :- محمد امان اختر، نیاز سلطانہ پارٹنرز

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ اُن کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS
No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT
GRAM. MOOSA RAZA } BANGALORE - 2.
PHONE. 605558.

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس۔ ڈرائی اینڈ فرنش

(فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز۔ کاٹھ پورہ۔ یاری پورہ۔ کشمیر

ٹیلیگرام: سٹار بون — فون نمبر ۴۲۹۱۶

سٹار بون اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہوفس وغیرہ!

(پتہ)

نمبر ۴۰/۳/۲/۲۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن۔ حیدر آباد ۲ (آندھرا)

حیدر آباد (دکن) — فون - ۴۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز !!

مسعود احمد ریپئرنگ ورکشاپ

۸۷/۴ - ۱ - ۱۶ سعید آباد۔ حیدر آباد - (آندھرا پردیش)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

AIR ®

CALCUTTA - 15

بہترین نشانی

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!